جمال و جلال صابر رض

یعنی

مختصر سوانح حیات قرۃ العین مرتضیٰ قطب المشائخ زین الائمہ والعلماء

مفتخر الاجلتہ والاتقیاء علاء الملتہ والدین حضرت سید مخدوم

علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری نور اللہ مرقدہٗ

مؤلفہ

مولنا سیماب صدیقی الوارثی اکبر آبادی

جسکو

ایس۔ غفور بخش و خواجہ بخش تاجران کتب نے اپنے

الیکٹرک ابو العلائی پریس آگرہ میں چھپوا کر

بموقع عرس شریف ۱۳۴۵ھ بطور تبریک انتساب ہزاروں کی

تعداد میں بلا قیمت تقسیم کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

کسی بزرگ کی سوانحعمری لکھنے کا مقصد صرف یہ نہیں ہوتا کہ لوگوں کو حالاتِ زندگی کی اطلاع ہو جائے بلکہ اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والے اُن حالات سے نصیحت عبرت اور ہدایت حاصل کریں۔ دنیائے اسلام میں اکثر و بیشتر ایسے جلیل القدر بزرگ ہوئے ہیں جنکے حالاتِ زندگی میں بیش از بیش ہدایت و رشد کے اسباق ملتے ہیں انہیں میں سے ایک حضرت خواجہ علاؤ الدین احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ ہیں (خدا آپکے مرقد منور کو ہمیشہ منور رکھے) اُردو میں ایسے اولیاء اللہ کے کارناموں کی اشاعت سے ایک حد تک لاپرواہی ہے۔ اور یہ ایک بڑی شکایت ہے۔

جب ہمارے اور ہمارے بچوں کے سامنے بزرگان اسلام کے حالات نہوں گے تو وہ اپنی زندگی اور روحانی اصلاح کے لئے کوئی نمونہ اور کوئی شاہراہِ عمل کس طرح پیدا کر سکتے ہیں اس ضمن میں جناب شیخ خواجہ بخش مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ کی کوششیں قابلِ مبارکباد ہیں کہ اونکے پریس میں اکثر بزرگان دین اور اہل اللہ کی سوانحعمریاں طبع ہوتی ہیں اور وہ اس سلسلہ میں برابر اضافہ کرتے چلے جا رہے ہیں

اس وقت جبکہ حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف میں صرف آٹھ روز باقی رہ گئے ہیں مجھ سے کہا گیا ہے کہ میں آپکے نہایت مختصر سوانح بہت جلد لکھ دوں۔ تعمیل ارشاد کرتا ہوں لیکن ان مختصر اوراق میں ایک شیر بیشۂ وحدت و طریقت کے حالات کا سمانا گویا جنگل کو ذرہ میں بند کرنا ہے۔ بہر حال مجھے اسکی ترتیب کیلئے صرف دو دن دیئے گئے اور اسمیں جو کچھ مجھ سے ہو سکا حاضر کر دیا۔ اسکے بعد انشاءاللہ بڑی سوانحعمری بھی پیش کی جائیگی۔ میں اس صحیفۂ مبارک مگر مختصر کو حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری قدس اللہ سرہ العزیز کے نامِ نامی پر معنون کرتا ہوں تاکہ آنکے فیضِ باطنی سے اس ناچیز تالیف کو عظمت مستقل تفویض ہو۔

آگرہ ۔ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

سیماب
صدیقی الوارثی اکبرآبادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

قدوۃ المتوکلین زبدۃ العارفین سید الاولیا سند الاصفیا حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر قدس سرہٗ العزیز نہ صرف ہندوستان میں متعارف ہیں بلکہ غیر ولایتوں میں بھی آپ کے جمال و جلال کی عظمتیں شہرت پذیر ہیں آپ کے فیوض ظاہری و باطنی جس طرح آپ کے زمانۂ حیات ظاہری میں عام تھے اوسی طرح بعد وصال بھی ان سے دنیا مستفیض و مستفید ہو رہی ہے۔ کلیر جو بدرسمیوں اور شرک و بدعات کا مرکز تھا آپ کے طفیل سے آج کلیر شریف بنا ہوا اور زائرین و معتقدین کے سجدۂ عقیدت قبول کر رہا ہے اور اسلام کے جبروت و جلال کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ہر قوم کے بے تعصب حضرات کشاں کشاں آپ کے روضۂ مبارک پر چلے آتے ہیں۔ مرادیں پاتے ہیں اور اسلام کی عظمت و صداقت کا اعتراف کرتے ہوئے چلے آتے ہیں ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ایسے دربار سے جب کوئی خالی نہیں آتا تو کیا عجب ہے کہ خاکسار مؤلف بھی آپ کے فیض روحانی سے برکت اندوز ہو۔ منّت کے الفاظ دل میں ہیں اور یہ اقرار سپرد قلم کہ اگر مراد پوری ہو گئی تو انشاءاللہ خاکسار بھی اگلے برس حاضر دربار ہوگا اور آستانۂ صدق و صفا سے جہاں کی خاک بھی خاکِ شفا سے کم نہیں ہے صوری و معنوی فیوض حاصل کریگا انشاءاللہ تعالیٰ

آنکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

ولادت باسعادت

حضرت خواجہ مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت کی خبریں بڑے بڑے اکابر اسلام نے بہت پہلے دیدی تھیں۔ چنانچہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے اور غوث الاعظم شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہ العزیز نے اپنی اپنی

تصانیف میں وہ بشارتیں اور اشارات درج فرمائے ہیں جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خلعتِ رشد و ہدایت خواجۂ موصوف کو روزِ ازل ہی تفویض ہو چکا تھا۔ اور آپکی ولادت کے اخبار و آثار تمام اولیاء اللہ کو پہلے سے معلوم تھے اکثر کتبِ سیر میں یہ حالات لکھے ہوئے ہیں اس مختصر کتاب میں انہیں شرح و بسط سے لکھنے کی گنجایش نہیں۔

بہرحال آپ نے ہزاروں جمال و جلال کیساتھ بتاریخ ۱۹۔ ربیع الاول ۵۹۲ھ ہجری مطابق ۱۱۹۶ء عیسوی جمعرات کو تہجد کیوقت علاقۂ ملتان کے ایک چھوٹے سے گاؤں کھوتوال میں نزول فرمایا۔ آپکی ولادت کی تاریخ بعض کتابوں میں ۱۱۔ ربیع الاول وقت صبح اور بعض میں ۱۷۔ ماہ شعبان ۵۹۲ھ ہجری درمیان مغرب و عشا لکھی ہو مگر یہی روایت مع سالِ ولادت معتبر اور صحیح معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے کہ عالمِ رؤیا میں حضور سرورِ کائینات علیہ السلام والصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد میں خواجہ مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کا ظہور ۵۹۲ھ ہجری میں ہوگا۔

صاحبِ "برقِ جلال" فرماتے ہیں کہ جب مخدومؒ صاحب کی ولادت کا زمانہ قریب آیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خواب میں آپکی والدۂ ماجدہ کو بشارت دی کہ جب بچہ پیدا ہو تو اُس کا نام **علی** رکھنا۔ اسکے بعد حضور سرورِ کائینات علیہ السلام والصلوٰۃ نے بشارت دی کہ اپنے بچہ کا نام **احمد** رکھنا۔ چند روز کے بعد حضرت خضر علیہ السلام نے عالمِ ظاہر میں آپ کے والدِ ماجد سے فرمایا کہ اے عبداللہ تمہارے یہاں جو بچہ پیدا ہونیوالا ہے اسکا لقب **علاؤالدین** ہوگا۔ لہذا ان تمام بشارتوں کا خلاصہ آپ کا اسمِ مبارک "**علاؤالدین علی احمدؒ**" رکھا گیا۔

بعدِ ولادت آپ بشریٰ نامی دایہ کے سپرد کئے گئے۔ دایہ نے جونہی آپکے سرِ اقدس کو ہاتھ لگایا۔ تمام جسم میں خارش ہونے لگی اور بدن سے آگ سی نکلنے لگی۔ وہ ڈری غور کیا تو معلوم ہوا کہ بے وضو تھی۔ اپنے دل میں بہت نادم ہوئی۔ وضو کیا۔ اسکے بعد آپکو گود میں لیا۔ تو بالکل صحیح و تندرست تھی۔

مخدومؒ صاحب نے جب اپنی نظرِ جلال اثر جانبِ بالا ڈالی تو چھت شق ہو گئی آسمان نظر آنیلگا آسمان سے چند ابر کے ٹکڑے سرخ سرخ آئے۔ جسمِ مبارک کو مس کیا۔ اور واپس چلے گئے۔ دفعتاً تمام مکان روشنی اور خوشبو سے معمور ہو گیا۔ اور تمام شہرِ قدس کی بھینی بھینی خوشبو سے مہکنے لگا۔ اکثر اولیاء و ابدال آپکی زیارت

کے لئے تشریف لائے۔ اور حضرت ابوالقاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ بھی آپ کے مکان پر آپ کے دیکھنے کو آئے۔

ایامِ رضاعت کے حالات

آپ ایک روز دودھ پیتے تھے اور دوسرے روز ترکِ غذا فرماتے تھے۔ دو برس کے بعد آپنے خود بخود دودھ ترک کر دیا۔ اور جو یا چنے کی روٹی تھوڑی تھوڑی کھانے لگے۔ سب سے پہلے ۲۱۔ ربیع الاول ۵۹۴ھ کو دو شنبہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے جب آپ سو کر اُٹھے تو آپ کی زبان خود بخود کھلگئی اور آپ نے باآواز بلند فرمایا "لاموجودٌ الا اللہ"۔

اسکے بعد آپ راتوں کو بہت کم سوتے تھے۔ اور جسوقت سوتے تو چونک پڑتے تو "اللہ" کی آواز آپکی زبان سے بیساختہ نکل جاتی تھی۔ اور چہرہ کا رنگ بدل جاتا تھا۔

یہاں تک کہ جب عمر شریف سات سال کی ہوئی تو ریاضت و اطاعتِ الٰہی میں مصروف ہو گئے۔ روزے رکھنے لگے۔ اکثر آٹھ آٹھ پہر کے بعد تھوڑا سا پانی پی کر روزہ افطار فرماتے اور رات کو زمین پر لیٹ کر کے آرام فرماتے۔

عالمِ طفلی کے تصرفات

ہنوز آپ عہدِ مادر میں تھے کہ آپ سے خوارق عادات کا ظہور ہونے لگا۔ چنانچہ ایکدن صبح کے وقت جبکہ آپکے والدِ ماجد بعد نماز مراقبہ میں مشغول تھے ایک سانپ اوپر سے نیچے گرا۔ بعد مراقبہ دیکھا کہ نہایت مہیب سانپ پڑا ہوا ہے۔ مگر درمیان سے دو ٹکڑے ہے۔ آپ نے والدۂ مخدومؒ پاک کو اس واقعہ کی اطلاع دی آپکی والدۂ ماجدہ نے فرمایا کہ میں نے اسی کے واقعہ کیمطابق ابھی ایک خواب دیکھا ہے علی احمدؒ کہہ رہے تھے کہ اب ہمارے خاندان میں کسیکو سانپ نہ کاٹیگا اور اگر سوء اتفاق سے کاٹیگا تو اسپر زہر کا اثر نہوگا کیونکہ میں نے بحکمِ خدا سانپوں کے سردار کے دو ٹکڑے کر دئے ہیں۔ اور تمام روئے زمین کے سانپ مجھ سے

عہد کر گئے ہیں کہ ہم آپ سے نسبت رکھنے والوں کو کبھی نہ ستائینگے۔

نسب نامہ شریف

حضرت خواجہ سید علاؤ الدین علی احمد ابن سید عبداللہؒ ابن سید فتح اللہؒ ابن سید نور محمدؒ ابن سید احمدؒ ابن سید غیاث الدینؒ ابن سید بہاؤ الدینؒ ابن سید داؤدؒ ابن سید محمد اسمٰعیلؒ ابن سید امام ناطقؒ ابن سید امام جعفر صادقؒ ابن سید امام باقرؒ ابن حضرت امام زین العابدینؒ ابن سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام ابن مولا مشکل کشا حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

آپکی والدۂ ماجدہ بی بی ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت بابا شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی حقیقی ہمشیرہ تھیں اسطرح حضرت باباصاحب علیہ الرحمۃ کا شجرۂ نسب بھی گویا آپ کا شجرۂ نسب ہے۔ آپ کے والد ماجد حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہٗ العزیز کے پوتے تھے۔

آپکے والد ماجد کا شجرۂ نسب

حضرت سید عبداللہؒ ابن حضرت شاہ عبدالرحیمؒ ابن عبدالسلامؒ ابن شاہ سیف الدینؒ ابن عبدالوہابؒ ابن غوث الاعظم میران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ ابن ابوصالحؒ ابن سید عبداللہ جنبلی ابن سید یحییٰ زاہدؒ ابن سید محمد مورشؒ ابن سید داؤدؒ ابن سید موسیٰ جونؒ ابن سید موسیٰؒ ابن سید عبداللہ محضؒ ابن سید حسن مثنیؒ ابن سید امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ

آپکی والدۂ ماجدہ کا نسب نامہ

حضرت بی بی ہاجرہؒ بنت حضرت محمد جلال الدین شاہؒ ابن حضرت شیخ محمد شعیبؒ ابن شیخ سلطان احمدؒ ابن سلطان محمد یوسفؒ ابن احمد یوسفؒ ابن شیخ محمد اکبرؒ ابن احمد یوسف شاہؒ ابن شہاب الدین علی عرف فرخ شاہ بادشاہ کابل ابن شیخ نصیرالدینؒ ابن خواجہ عبداللہ سلیمانؒ ابن خواجہ مسعودؒ ابن خواجہ عبداللہؒ واعظ اصغر ابن خواجہ عبداللہؒ واعظ اکبر ابن خواجہ ابوالفتح شاہؒ ابن خواجہ محمد اسحاق شاہؒ ابن سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ

ابن ادھمؒ ابن منصور شاہؒ ابن برہان شاہؒ ابن شاہ بدیع الدین ابن سلطان منصورؒ ابن سلطان ابوالہیجاؒ ابن ابن ابوالقاسم محمد اصغرؒ ابن ابوالحسن محمد عبدالرحمٰنؒ ابن محمد ناصر شاہؒ ابن عبداللہ راکفؒ ابن محمد باقرؒ ابن امیرالمومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

ورود پاک پٹن شریف

آٹھ سال تک حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ نے علوم ظاہری و باطنی کی تعلیم اپنے گھر میں لی جب آپ کے والد ماجد کا انتقال ہوگیا تو آپکی والدہ آپکو ساتھ لیکر پاک پٹن شریف تشریف لائیں حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے۔ نہایت التفات سے پیش آئے اپنی بہن سے کہا کہ آپ بھی دو تین برس یہیں قیام کریں۔ حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ کی تعلیم پھر شروع ہو گئی۔ اور آپ علوم صوری و معنوی کا اکتساب کرنے لگے۔ حضرت باباصاحبؒ فرماتے ہیں کہ تین برس میں علاؤ الدین علی احمدؒ نے اسقدر علوم ظاہری مجھ سے سیکھ لئے کہ دوسرا لڑکا چھ سال میں سیکھتا۔

بیعت

مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ ۵ ؍ شعبان ۶۰۱ھ کو پاک پٹن شریف پہونچے۔ اور ۱۱ شوال ۶۰۲ھ کو حضرت باباصاحبؒ نے عالم رویا میں حضرت شاہ سیف الدین ابن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کو جو آپ کے جد امجد تھے دیکھا وہ فرماتے تھے کہ ہم صابر کو تمہارے سپرد کرتے ہیں۔ تم ان کے پیر طریقت بنو۔ چنانچہ ۲۰ شوال ۶۰۲ھ کو بعمر ۱۱ سال بعد نماز عصر حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو شرف بیعت سے سرفراز فرمایا۔ ستانوے مثقال کشمش اور بھنے ہوئے چنے اور دو سو رطل صاف کھجوریں تقسیم کی گئیں۔ آپکی والدہ ماجدہ اسوقت تک پاک پٹن شریف میں موجود تھیں۔

والدہ ماجدہ کی رخصت اور لنگر خانہ کی خدمت

بیعت کے بعد آپکی والدۂ ماجدہ نے حضرت باباصاحبؒ سے ہرات جانے کی اجازت چاہی اور کہا کہ بھائی علاؤ الدین

یتیم ہے میں اسے تمہارے سپرد کرتی ہوں۔ دیکھو یہ ہو کا نذر ہے میں بارہ برس کے بعد انشاءاللہ آؤنگی تو اسکی شادی کا بھی انتظام کروں گی حضرت اقدس باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں باتیں سنیں اور تبسّم فرمایا۔ پھر مزید اطمینان کے لئے مخدوم صاحبؒ کو بہن کے سامنے بلایا اور کہا کہ "صبح سے فقراؤ مساکین کو تم خود لنگر تقسیم کیا کرو۔ لنگرخانہ کل سے تمہارے سپرد ہے" یہ سنکر آپکی والدہ ماجدہ کو تسکین ہوگئی اور آپ خوش خوش ہرات تشریف لے گئیں۔

لنگر کی تقسیم اور نظم اوقات

۲۶ شوال [illegible]ھ کو تقسیم لنگر کرنے کی خدمت آپ کو تفویض ہوئی۔ لنگرخانہ کا صرفہ عمر بن اسحاق سردار سرغش ضلع خراسان بھیجتا تھا۔ اور یہ لنگرخانہ ۱۰ محرم [illegible]ھ سے جاری تھا۔ آپ دن میں دو مرتبہ لنگر تقسیم کیا کرتے تھے صبح نماز اشراق پڑھ کر لنگر تقسیم کرنے کیلئے حجرہ سے باہر تشریف لایا کرتے تھے اور پھر حجرہ کا دروازہ بند کرکے شام تک شغل نوری میں مشغول رہتے۔ یہ شغل نوری آپکو حضرت باباصاحبؒ نے تلقین فرمایا تھا۔ پھر شام کو بعد نماز عصر لنگر تقسیم کرنے کیلئے حجرہ سے باہر تشریف لاتے لنگر تقسیم کرنے کے بعد بہ آواز بلند دعائے نوری پڑھتے اور پھر حجرہ میں تشریف لیجاتے۔

دعائے نوری

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَنُوْرًا فِیْ مُخِّیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ وَنُوْرًا مِّنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ وَسَلِّمْ حَقًّا ھُوْ

الفاظِ مرشد کی امانتداری

لنگر تقسیم کرنیکی خدمت حضرت خواجہ مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ نے کامل بارہ سال تک انجام دی۔ اور گو مرشد یا ماموں صاحبؒ کا یہ مقصد نہ تھا کہ وہ خود کچھ نہ کھائیں مگر مرشد کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میں چونکہ یہ حکم شریک نہ تھا اسلئے

آپ نے پاسِ ارشاد میں یہاں تک اطاعت و اجتہاد سے کام لیا کہ بارہ برس تک ایک دانہ بھی نہ چکھا بس نور ہی آپکی غذا تھی۔ اور نور ہی آپکی قوت تھی۔ تمام مستحقین لنگرخانے سے اپنا حصّہ دونوں وقت پاتے تھے مگر آپ ذرا بھی نہ کھاتے تھے۔ کیا ٹھکانہ ہے اس مجاہدہ کا اور کیا حد ہے اس تعمیلِ ارشاد کی۔

شروع جذب

حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ۱۱ ذی قعدہ [illegible]ھ کو جمعہ کے دن مجھے بذریعۂ مکاشفہ معلوم ہوا کہ علی احمد حجرہ میں گریہ وزاری کر رہے ہیں میں بخیال تحقیق ایکدن جب وہ اپنے حجرہ میں جانے لگے تو ہمراہ چلا گیا۔ اور دریافت کیا کہ فلاں روز تم گریہ وزاری کر رہے تھے اسکا کیا سبب تھا کیا تمہیں کوئی تکلیف ہے۔ عرض کی حضور کے اقبال سے تکلیف تو کچھ بھی نہیں مگر مجھ سے قوتِ سلوک دور ہوگئی ہے۔ اور الہام ہوا ہے کہ کوئی شخص بجز اولیاءاللہ اور رجال الغیب کے تیرے پاس نہ آئیگا۔ اور مرتبۂ سلوک جذب اور استہلاک کے باعث کم حاصل ہوگا تو میں غلبۂ جذب کا مشاہدہ کرنیگا ہوں۔ باباصاحبؒ یہ سنکر خاموش ہوگئے اور حجرہ سے باہر تشریف لے آئے۔

اظہارِ جذب

حضرت باباصاحب قدس سرہٗ العزیز اپنے مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بتاریخ ۴ محرم الحرام [illegible]ھ روز شنبہ وقت زوال میرا سہ سالہ لڑکا نعیم الدین مخدوم صاحبؒ کے حجرہ کے دروازہ میں جھانکنے لگا مگر آپ کے جذب کی تاب نہ لاسکا۔ اسی وقت خون ڈالا اور جان بحق ہوگیا۔ پھر بتاریخ یکم صفر [illegible]ھ بروز جمعہ میرا دوسرا لڑکا فرید بخش جسکی عمر ایک سال تھی اتفاقاً مخدوم صاحبؒ کے حجرہ کیطرف منہ کرکے پیشاب کرنے بیٹھ گیا۔ اُسکے مسامات سے خون جاری ہوگیا اور وہ بھی واصل علیین ہوا۔ پھر بتاریخ ۱۲ صفر [illegible]ھ بروز دوشنبہ دوسرے واقعہ سے صرف ۱۲ روز کے بعد میرا سب سے بڑا لڑکا عزیزالدین جسکی عمر ۲۲ سال تھی حضرت مخدوم صاحبؒ کی بغیر اجازت لنگرخانے میں چلا گیا اور بھنڈاری سے کہا کہ آج لنگر ہم تقسیم کرینگے! ابوالقاسم بھنڈاری نے ہرچند منع کیا کہ یہ کام تو حضرت مخدوم صاحبؒ کے سپرد ہے آپ اسمیں دست اندازی نہ کریں مگر عزیزالدین نے جواب دیا کہ یہ میرے باپ کا لنگر ہے تمہیں منع کرنیکا کیا حق ہے؟ بھنڈاری خاموش ہوگیا اور ایک حصہ چھپا کر رکھ لیا۔ عزیزالدین

نے لنگر تقسیم کر دیا اور وہ حصہ بھی جبراً ابو القاسمؒ سے چھین کر تقسیم کر دیا۔ اور گھر میں آکر اپنی والدۂ ماجدہ سے کہا کہ روزانہ علی احمدؒ لنگر تقسیم کرتے تھے آج میں نے اپنے ہاتھ سے لنگر تقسیم کیا ہے۔ آپکی والدہ ماجدہ یہ سنکر گھبرا گئیں اور فرمایا یہ کام تم نے کچھ اچھا نہ کیا خدا خیر کرے۔ حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے مقررہ وقت پر حجرہ سے باہر تشریف لائے اور ابو القاسمؒ سے کہا کہ لنگر تقسیم کیلئے لاؤ۔ ابو القاسم نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ آپ نے فرمایا کیا لنگر کچھ بھی باقی نہ رہا۔ عرض کی جی کچھ نہیں آپکو غصہ آیا اور آپ نے فرمایا "اور عزیز الدین ابھی باقی ہے"۔ عزیز الدین اپنی والدہ ماجدہ سے گفتگو کر رہے تھے کہ آپکی زبان سے یہ الفاظ نکلے اور انکی روح فوراً قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اوس وقت میں نے بھی کہا کہ یہ غلطی عزیز الدین کی تھی۔ وہ کیوں آپکی خدمت مقررہ میں دخیل ہوا۔ اُس نے جیسا کیا ویسا پایا۔

خطاب "صابر" ملنے کا سبب

علیم اللہ ابدالؒ کے ذریعہ جب مخدوم صاحبؒ کی والدہ ماجدہ نے یہ واقعات سنے تو انسے صبر نہ ہو سکا اور وہ تعزیت کے لئے ہمراہ بیٹے پاک پٹن شریف تشریف لائیں۔ بھائی کا پرسا دیا واقعات پر اظہار افسوس کیا پھر مخدوم صاحبؒ سے ملنے گئیں دیکھا تو عجیب حال تھا نہایت کمزور و ناتوان ہوگئے تو بجز پوست و استخوان جسم پر کہیں گوشت باقی نہ تھا۔ ماں کی مامتا جوش میں آئی۔ بیٹے کا ہاتھ پکڑا۔ بابا صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا بھائی دیکھو تو میرے بچے کی کیا حالت ہوگئی ہے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ جب سے میں گئی ہوں علاؤ الدین احمدؒ کو غذا قطعاً نہیں ملی ہے میں تم سے بابت کہہ گئی تھی کہ میرے بچے کے کھانے پینے کا خیال رکھنا۔ تمہارے لنگر خانہ سے سینکڑوں مرد و عورت دونوں وقت اپنا پیٹ بھرتے ہیں کیا ایک یتیم بچے کیلئے جو تمہارا بھانجہ بھی ہے تمہارے لنگر خانہ میں گنجایش نہ تھی؟ حضرت بابا صاحبؒ نے اپنی بہن کی یہ محبت آمیز باتیں سنکر فرمایا بہن مجھے تمہارا بچہ نہایت عزیز ہے۔ بیٹے تو تمہارے سامنے لنگر خانہ کا پورا انتظام ان کو سپرد کر دیا تھا میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پھر کھانے پینے سے کیوں محروم رہے۔ مجھے خود حیرت ہے۔ سلطان الاولیا حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب یہ گفتگو سُنی تو نہایت ادب سے گذارش کی کہ بیشک حضور نے لنگر خانے کا انتظام خاکسار کے سپرد کر دیا تھا لیکن حکم صرف تقسیم طعام کا تھا۔ کھانے کا حکم نہ تھا۔ میری کیا مجال تھی کہ میں بغیر حکم ایک دانہ بھی اس امانت کا اپنے تصرف میں لاتا۔ حضرت بابا صاحبؒ یہ سنکر جوشِ محبت سے لبریز ہوگئے۔ اور مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کے صبر و استقلال

سے جو آپ نے کامل بارہ ۱۲ برس تک دکھایا تھا بیحد موثر ہوئے اور فرمایا "اے صابر تو نے میرے صبر کو اپنے دلمیں جگہ دی اسلئے میں نے تیرا لقب "صابر" رکھا۔ آج سے تو دونوں عالم میں صابر کے لقب سے پکارا جائیگا"۔ چنانچہ اوس روز سے سب آپ کو صابر کہنے لگے۔ اور آپ اسی نام سے دیار و امصار میں آجتک مشہور ہیں۔

کیفیتِ عقد

حضرت مخدوم صابر علیہ الرحمۃ کی والدۂ ماجدہ نے ایک دن حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں آپکی دختر خدیجہ بیگم عرف شریفہ کو علاؤ الدین علی احمدؒ کیلئے مانگتی ہوں۔ یہ عفیفہ بی بی خاتون کے بطن سے تھیں جو سلطان غیاث الدین کے بطن سے تھیں حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ صابر کو اپنے جذب سے فرصت نہیں۔ وہ شادی کے قابل کہاں ہے۔ آپکی والدہ بولیں کہ خیر یہ وجہ تو نہیں ہے لیکن شاید تم ایک بیوہ کے یتیم بچہ کو اپنی لڑکی دینا نہیں چاہتے۔ یہ سنکر حضرت بابا صاحب مسکرا کر خاموش ہوگئے بہن کی دلشکنی منظور نہ تھی ۱۲ شوال ۱۱۳ھ کو بدھ کے دن نماز مغرب سے پہلے حضرت صابرؒ کا نکاح خدیجہ بیگم کے ساتھ پڑھا دیا آپکی والدۂ ماجدہ بیحد خوش ہوئیں۔ رات کو آپ کے حجرہ میں چراغ روشن کر دیا۔ اور عروس کو حجرہ میں پہنچا دیا خدیجہ بیگم نہایت ادب کیساتھ دست بستہ کھڑی رہیں جب آپ نماز تہجد سے فارغ ہوئے۔ تو اُن پر نظر پڑ گئی۔ پوچھا تم کون ہو؟ عرض کی آپکی بیوی، کنیز اور خادمہ۔ حضرت صابرؒ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ تو لاشریک ہے اُسے زوجیت سے کیا کام۔ معاً زمین سے ایک آگ پیدا ہوئی اور خدیجہ بیگم جلکر رہ گئیں۔

آپکی والدۂ ماجدہ کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی۔ تو آپ بیحد رنجیدہ ہوئیں اور حضرت صابرؒ سے بحالتِ غصہ فرمایا کہ واہ بیٹا ماموں کی بیٹی کے ساتھ یہ سلوک! اب میں باباصاحبؒ کو کیا جواب دونگی۔ آپ نے عرض کی اماں جان میرا کیا قصور ہے۔ مجھپر تو ہر وقت قدرت الٰہی سے جذب طاری رہتا ہے۔ اس حادثہ سے آپ کی والدہ بہت ملول ہوئیں۔ اکثر علیل رہنے لگیں اور بالآخر ۸ محرم الحرام ۹۱۲ھ بروز جمعہ اس دار فانی سے رخصت ہوگئیں۔ جب ابو القاسمؒ بھنڈاری نے آپکی والدۂ ماجدہ کی وفات کی اطلاع آپ کو دی تو آپ پر حالتِ استغراق طاری ہوگئی۔ آپ فوراً اپنے حجرہ میں تشریف لیگئے۔ اور کامل ۹ برس

تک حجرہ سے باہر تشریف نہ لائے۔ اللہ اکبر اس استغراق اور محویت کا کیا ٹھکانہ ہے۔

تفویضِ خلافت

جب حضرت خواجہ سید مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نور اللہ مرقدہٗ حضرت بابا فرید گنج شکر قدس سرہٗ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں ایک عرصہ دراز تک موجود رہ کر رضاعت صوری و معنوی میں کمال کے درجہ تک پہونچ گئے تو ۱۳ ذی الحجہ کو اتوار کے دن بعد نمازِ عصر حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو نعمتِ ارشاد و خلافت سے مشرف فرمایا۔ اپنی کلاہ آپ کے سر پر رکھی اور عمامہ سبز اپنے ہاتھ سے باندھا۔ جُبّہ پہنایا۔ مقراض عصا پیالہ اور مصلیٰ عطا فرمایا اور ولایت نامہ لکھکر دہلی رہنے کیلئے حکم دیا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ تم پہلے ہانسی جاؤ۔ وہاں حضرت شیخ جمال الدین قطب ہانسوی سے اس ولایت نامہ پر مُہر لو۔ اور پھر دہلی چلے جاؤ۔ مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ آداب بجا لائے اور تعمیلِ ارشاد میں فوراً سرگرم ہو گئے۔

جمال و جلال

صاحب سیر الاقطاب لکھتے ہیں کہ حضرت شیخ جمال ہانسوی علیہ الرحمۃ حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفۂ اول تھے۔ آپ جب کسیکو سندِ خلافت دیتے تھے تو کہدیتے تھے کہ اس سند پر شیخ جمالؒ کی مُہر کرا لو۔ یہی حکم حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کو ہوا تھا۔ چنانچہ آپ بسواری چند دل پاک پٹن شریف سے ہانسی پہونچے۔ اور اسی حالت میں قطب صاحب کی خانقاہ شریف میں داخل ہو گئے۔ شیخ ہانسویؒ نے آپ کا پُرجوش استقبال کیا۔ صدرِ مجلس میں بٹھایا۔ اور خوب خاطر مدارات کی۔ نمازِ مغرب دونوں نے ساتھ پڑھی۔ اسکے بعد حضرت مخدوم صابرؒ نے ولایت نامہ پیش کیا اور اپنے آنے کا سبب بتایا اندھیرا ہو چکا تھا۔ اسلئے شیخ جمال ہانسویؒ نے فرمایا کہ اب تو آرام فرمایئے انشاء اللہ تعالیٰ صبح ولایت نامہ پڑھ کر مُہر کردوں گا۔ مگر آپ نے چراغ منگانے پر اصرار کیا۔ چراغ آیا۔ ہوا بہت تیز تھی۔ بار بار

بُجھا۔ پھر جلایا پھر بُجھ گیا۔ یہ حال دیکھکر اُس آفتابِ جلال کو جوش آ گیا۔ اپنی انگشت مبارک پر کچھ پڑھ کر پھونکا انگلی فوراً مشعل کی طرح ضیا افروز ہو گئی۔ آپ نے فرمایا کیا اب یہ چراغ بھی بجھا دیگی۔ شیخ جمالؒ ہانسوی نے یہ جلال دیکھا تو فرمایا کہ اگر طبیعت کا یہی جوش ہے تو اہلِ دہلی کا خدا حافظ ہے۔ تم تو انھیں ذرا سی دیر میں جلاکر خاک کر ڈالو گے۔ وہ لوگ تمہارے اس جوشِ جلال کی تاب نہیں لاسکتے۔ یہ کہا اور خلافت نامہ آپکے ہاتھ سے لیکر فوراً چاک کر دیا۔ حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ سے ضبط نہ ہو سکا آپ نے فرمایا "من سلسلۂ ترا بریدم" یعنی میں نے آپ کا سلسلہ قطبیت چاک کر ڈالا۔ جمال و جلال میں جسوقت یہ مجادلہ ہو رہا تھا حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نمازِ مغرب کے لئے وضو فرما رہے تھے۔ آپ نے کچھ سکوت کے بعد فرمایا کہ "دین کے دو پہلوانوں میں باہم جنگ ہو رہی ہے خدا خیر کرے"۔ کچھ دن کے بعد حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ واپس تشریف لائے اور تمام ماجرا حضرت باباصاحبؒ کو سُنایا۔ حضرت باباصاحبؒ نے فرمایا کہ "پارہ کردۂ جمال را فرید نتواں دوخت" یعنی جمال کے پھاڑے ہوئے کو فرید نہیں سی سکتا۔ پھر پوچھا تم نے بھی کچھ کہا تھا۔ عرض کی جی ہاں میں نے کہا کہ تم نے میرا خلافت نامہ پھاڑا ہے میں تمہارے سلسلہ کو پھاڑے ڈالتا ہوں۔ پوچھا اول سے یا آخر سے۔ عرض کی اول سے۔ فرمایا۔ خیر گذشت۔ اسلام کے دو پہلوانوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ ایسا ہی ہوگا مگر تمہارے سلسلہ میں ایک قطب پیدا ہوگا اور تمہارے مرید کی دعا سے قطب ہانسوی کا سلسلہ پھر قایم ہو جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت برہان الدینؒ حضرت جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور اُن سے حضرت قطب جمال ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ جاری ہوا۔

وُرودِ کلیر شریف

جب حضرت مخدوم صابر علیہ الرحمۃ کی عمر شریف ۸۰ سال کی ہوئی۔ تو حسب منشائے ایزدی حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپکو دوبارہ خرقۂ خلافت اور سندِ ولایت دیکر جانب کلیر روانہ کیا۔ ۵ ذی الحجہ سنہ ھ کو پیر کے دن آپ روانہ ہو گئے۔ اُن دنوں رئیس کلیر قیام الدین ابن داؤد جن

خاکف تھا۔ اور تبرک نامی ایک شخص قاضی کلیر تھا۔ کلیر شریف میں اسلام پھیلے ہوئے ۸۴ سال گذر چکے تھے۔ الغرض! باوجود راہِ دور و دراز کے اسمِ اعظم اور تصرفِ باطنی کی مدد سے آپ صرف ایک روز میں ۱۶ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو بعد نمازِ ظہر داخل کلیر شریف ہو گئے۔

کلیر شریف میں اعلانِ امامت

پہلی مرتبہ حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کلیر کی مسجد جامع میں تشریف لائے اور وعظ فرمایا۔ شیخ بہاؤ الدین اور جمال روغن گر نے اور اُس کے ساتوں بیٹوں نے حاضرین سے آپ کا تعارف کرایا۔ دو ہزار آدمی موجود تھے۔ مگر کسی نے بیعت نہ کی۔ دوسرے دن بعدِ نمازِ فجر آپ پھر مسجد جامع میں تشریف لائے۔ اوسوقت قریباً دہ ہزار آدمی موجود تھے۔ آپ نے وعظ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں اپنے پیرو مرشد قدوۃ العارفین امام المتصوفین حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے سندِ امامت و خلافت لیکر یہاں آیا ہوں۔ اور اسی بیّن دلیل سے تعلیمِ طریقت کرتا ہوں۔ مگر تبرک کا سلسلہ جو قاضیٔ شہر تھا یزید پلید سے ملتا تھا۔ وہ بھلا سادات کی کامیابی کیوں چاہتا۔ اُسنے لوگوں کو بھکا دیا۔ اور رئیس کلیر کو آپ کے ورود کی اطلاع دی۔ تمام کلیر میں آپ کی شہرت ہو چکی تھی۔ مگر تبرک یہی چاہتا تھا کہ کسی طرح آپ کے قدم یہاں نہ جمنے پائیں۔

اظہارِ کرامت

۱۹۔ ماہ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو قیام الدین زموان رئیس کلیر خود مسجد جامع میں مع اراکین آیا۔ بعد نماز آپ سے ملا۔ اور کہا میں نے سنا ہے آپ سلطان الاولیا اور قطب الاقطاب ہیں اگر یہ صحیح ہے اور آپکا دعویٰ صادق ہے تو بتائے میری بکری خرمنہ تین مہینے سے کہاں غائب ہے اُس کا رنگ سبز تھا۔ قد دراز تھا اور وہ بہت خوبصورت بکری تھی۔ اگر آپ نے اُس کا

صحیح پتہ بتا دیا تو ہم اہل کلیر آپ کی امامت ولایت اور قطبیت تسلیم کر لیں گے۔ حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دفعتاً جوش میں آ کر فرمایا "زموان کی بکری کھانے والے حاضر ہوں"۔ مجبوراً اس محلے کے ۲۷ آدمی شہر کلیر سے گھبرائے ہوئے آپ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپ نے پوچھا تم نے قیام الدین کی بکری کھائی ہے۔ اُنہوں نے انکار کر دیا۔ حضرت نے کچھ اور پتے دئے مگر وہ انکار ہی کرتے رہے۔

آخر آپ نے زموان سے کہا کہ تم اپنی بکری کا نام لیکر پکارو۔ زموان نے خرمنہ کہکر بہ آواز بکری کو پکارا۔ فوراً اُن لوگوں کے پیٹ میں سے جدا جدا آواز آئی کہ میرا اتنا اتنا حصّہ فلاں فلاں شخص کے پیٹ میں ہے۔ نصف شب کو ان لوگوں نے مجھے ذبح کیا میرا گوشت بھونکر کھایا اور میری ہڈیاں چاہِ صدرق میں ڈالدیں۔

یہ کرامت دیکھکر امیر زموان نے آپکی قطبیت کا اقرار کیا۔ مگر تبرک نے اُسے پھر بھکا دیا کہ یہ شخص جادوگر معلوم ہوتا ہے۔ اسکی باتوں میں نہ آئیے ورنہ تمام سلطنت برباد ہو جائے گی غرضکہ چند مرتبہ اس طرح مکر و حیلہ سے اُسے بدعقیدت کر دیا اور وہ بھی کہنے لگا کہ بیشک آپ جادوگر ہیں۔ آپ مسکرائے اور فرمایا کہ الحمد للہ آج جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سنت اس عاصی سے بھی ادا ہوئی۔ یہ کہکر آپ اپنی قیام گاہ کو تشریف لے آئے۔

فقیر مؤلف کہتا ہے کہ شیطان ہر زمانہ میں اولی الامر لوگوں کے پاس وزارت و ریاست کے لباس میں رہا ہے۔ فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ضرور ایمان لے آتا مگر ہامان نے اُسے کچھ ایسے مکر و فریب میں مبتلا کیا کہ آخر گمراہ ہو گیا۔ اور اس گمراہی سے مرتے وقت تک نجات نہ پائی۔ اسیطرح بوجہل اور بولہب نے معجزاتِ رسالت کو جادو اور سحر سے تعبیر کیا۔ اور دنیا سے بغیر لذتِ ایمان رخصت ہو گئے۔ تبرک بھی اُنھیں لوگوں کی یادگار تھا۔ وہ ایک قطب وقت ایک ولی کامل اور ایک سلطان الاولیا کی موافقت اور متابعت کس طرح کر سکتا تھا۔ یزید پلید کے خون کا کوئی قطرہ اوسکی کسی رگ میں ضرور باقی تھا۔ جو اُسے حق و باطل میں تمیز

کرنے سے روکتا تھا۔ پھر اُسے یہ خوف بھی تھا کہ اگر حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سکہ جم گیا تو میں بیک بینی و دو گوش یہاں سے الگ کر دیا جاؤں گا۔ اور میری اپنی شقاوت پر قباحت کا جو ملمع چڑھا رکھا ہے یہ اس آفتاب معرفت کے پرتو سے فوراً اُڑ جائے گا۔ اِسلئے اوسکی جاہ طلبی اور دنیا دوستی نے ہزاروں پہلو اختلاف کے سکھا دیئے۔ اور چونکہ وہ مدتِ دراز سے زمون کی نگاہ میں سمایا ہوا تھا اسلئے زمون پر فتح یاب ہوگیا۔ ورنہ اگر نورِ ایمان سے اُس کا دل منور رہتا اور وہ حضرت کی بیعت کر لیتا تو ابھی تو حرمتہ کی آوازیں ہی پیٹ سے آئی تھیں حرمتہ خود کلمۂ توحید پڑھتی ہوئی اور حضرت مخدوم صابرؒ کی قطبیت کی گواہی دیتی ہوئی ہر شخص کے پیٹ سے باہر نکل آتی۔ وَلَا یَزِیدُ الظَّالِمِینَ اِلَّا خَسَارًا ط

اتمامِ حجت

جب اہلِ کلیر قاضی تبرک کے بہکانے سے راہِ راست پر نہ آئے تو آپ نے تمام واقعات اور قاضی کے اختلافات کا حال لکھکر اپنے پیر و مرشد کی خدمت میں پاک پٹن شریف بھیجا۔ حضرت باباصاحب علیہ الرحمتہ نے خدا کا شکر کیا کہ باوجود اس انکار و مخالفت کے حضرت مخدوم صابر رحمتہ اللہ علیہ کے جلال میں جوش نہ آیا۔ اور فوراً ایک فتویٰ قرآن و احادیث نبوی سے اقتباس کرکے قاضی تبرک کے نام بھیجوا دیا۔ علیم اللہ ابدالؒ وہ فتویٰ لیکر کلیر آئے اور قاضی کو دیا۔ قاضی نے اُسے پڑھ کر چاک کر دیا۔ اور اوسکی پشت پر لکھدیا کہ "ہم تمہارے فرستادہ کی امامت تسلیم نہیں کر سکتے۔ یہاں کی امامت صرف ہمارا حصہ ہے اور آپکا قول ہمارے لئے قابلِ یقین و سند نہیں ہے"۔ علیم اللہ ابدال یہ چاک شدہ فتویٰ حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس لائے۔ آپ نے اُسے بوسہ دیا سر پر رکھا اور علیم اللہ ابدالؒ سے فرمایا کہ قاضی سے کہدینا تم نے میرے مولا کے کتبہ کو چاک کیا ہے اوسکی سزا میں ہم نے تم تمام اہل شہر کے نام مع کلیر کے لوحِ محفوظ سے مٹا دئیے ہیں۔

غرضکہ آپ نے وہ چاک شدہ فتویٰ پھر ایک درخواست کیساتھ اپنے پیر و مرشد کے پاس بھیجا۔

حضرت باباصاحبؒ نے جب یہ چاک شدہ فتویٰ دیکھا تو آپ کو رنج ہوا اور آپ نے پھر ایک خط زموان رئیس کلیر شریف کے نام لکھا کہ اے زموان خدا نے تجھے کلیر کا والی اور مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابرؒ کو کلیر کا ولی مقرر فرمایا ہے۔ تو انکی عزت و وقعت کر اسی میں تیرے لئے بہتری ہے ورنہ تا قیامت پشیمانی اُٹھانی پڑیگی۔ آلِ نبیؐ اور اولادِ علیؓ کے مقابلہ میں تمہیں کیسا اکا ثنا خلافِ عقل ہے۔ بعد ختم نامہ اپنی مہر لگائی اور علیم اللہ ابدال کو دیا کہ لو یہ صابر کو دیدینا۔

علیم اللہ ابدالؒ پاک پٹن شریف سے پھر کلیر تشریف لائے اور زموان کے دربار میں پہونچے جہاں بہت سے عمائدین شہر و علما اور قاضی شہر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ رئیس شہر نے پوچھا تم نے پاک پٹن شریف کب چھوڑا۔ کہا میں نے ظہر کی نماز حضرت باباصاحبؒ کے ہمراہ پڑھی تھی۔ اور عصر کی نماز حضرت مخدوم صاحبؒ کے پاس پڑھی۔ سب لوگ تعجب کرنے لگے کہ اتنا دور و دراز راستہ چند گھنٹے میں کسطرح طے ہوگیا۔ مگر انہیں کیا معلوم کہ مردانِ کارِ الٰہی جبرئیل کیطرح دنیا میں آتے جاتے ہیں۔ ایک ہی حضا دل کو مختلف اشخاص کی وقت میں دو چار جگہ دیکھ لیتے ہیں۔ اور یہ اُس مردِ خدا کا تصرفِ باطنی ہوتا ہے۔

الغرض زموان نے وہ خط پڑھا۔ موثر ہوا مگر تبرک سے مشورہ لینا ضروری تھا۔ اُس سے مشورہ لیا تو اُس نے پھر تردید کی اور مخالفانہ گفتگو کر میگا۔ کہنے لگا یہ سب آپکی ریاست چھیننے کی تدبیریں ہیں آج امامت کا دعویٰ کیا جا رہا ہے کل ریاست سپرد کر دینے کی دھمکی دیجائیگی۔ آپ تو اسے چاک کیجئے اور اسکی پشت پر لکھد یجئے کہ "جیسا ہوگا دیکھا جائیگا۔ ہم تعمیلِ ارشاد سے قاصر ہیں"۔ زموان اپنی ریاست کے زعم اور قاضی شہر کے بہکانے میں تھا۔ جیسا اُس نے کہا نامہ چاک کرکے لکھدیا۔ اور علیم اللہ ابدالؒ کے حوالے کیا۔

ابدالؒ صاحب یہ چاک شدہ نامہ ہی لیکر مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپکو اس سے نہایت صدمہ ہوا۔ ایک عرضی فوراً باباصاحب کو لکھی کہ "حضرتؒ فقیر نہایت کشمکش میں ہے۔ واقعات آپکے سامنے ہیں۔ اگر حضرت توجہ نہ فرمائینگے تو فقیر کی بیماری طول پکڑ جائیگی۔ اور علاج مشکل ہو جائیگا۔ آئندہ جیسا حضور ارشاد فرمائینگے فقیر بسر و چشم بجا لائیگا"۔ یہ عرضی اور وہ چاک

شدہ نامہ علیم اللہ ابدالؒ کو دیکر پاک پٹن شریف بھیجدیا۔

جب یہ خط حضرت بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں پہونچا تو آپ نے فرمایا کہ الحمد للہ حجت تمام ہوئی۔ اسکے بعد جواب میں مخدوم صاحب کو لکھا کہ "بحکم خدائے عزوجل ولایت کلیر تمہاری بکری ہے چاہے اِسکا گوشت کھاؤ۔ یا دودھ پیو"

جب یہ جواب حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس پہونچا تو آپ نہایت خوش ہوئے۔ خدا کا شکر کیا اور آپ کو گونہ اطمینان ہوگیا۔

جلالِ صابریؒ

۹ محرم الحرام ۶۵۳ھ کو جمعرات کے دن بعد نماز صبح حضرت خواجہ مخدوم سید علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمتہ اللہ علیہ نے انتقام الٰہی و جلال فقر کے اظہار کا تہیہ کر لیا۔ حرز یمانی شریف حرز مرتضوی اور سلطان الاوراد کو بہ ترکیب قیومی ردحی تلاوت فرما کر زمین کی طرف دم کیا۔ ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ زمین نے جنبش کی۔ کچھ دیر کے بعد ایک زلزلہ پھر آیا۔ باشندگانِ کلیر کانپنے لگے۔ اور نہایت خائف ہوئے۔ دوپہر کے وقت پھر ایک زلزلہ آیا۔ ابتو زموان بہت گھبرایا فوراً قاضی تبرک کو طلب کیا اور کہا تبرک سرزمین کلیر پر بار بار زلزلے آرہے ہیں۔ یہ تو قہر الٰہی کی علامت ہے تمام شہر میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔ ہر شخص حیران و پریشان ہے۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے غیض و غضب کے اظہار کا آغاز کر دیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تباہ ہو جائیں اُن سے اپنے قصور کی معذرت کرنی چاہیئے۔ مگر تبرک ایک حیلہ باز شخص تھا وہ اُب بھی اپنی مکاری پر قائم رہا۔ اور کہنے لگا کہ یہ سب عمل سحر کا اثر ہے۔ مخدوم صاحبؒ سحر سے ڈرانا چاہتے ہیں۔ ہمارے پاس اسکا جواب موجود ہے ہم مردانہ وار اُن کا مقابلہ کرینگے۔ جنگلہ نصرت جادوگرنی یہاں بڑی صاحب کمال ہے اُسے بلائیے وہ ابھی آپ کا اطمینان کردیگی اوسوقت زموان کے دربار میں چار سو باون سردار اور کئی علماء موجود تھے۔ چنانچہ جنگلہ بلائی گئی

وہ آئی زموان نے اُس سے کہا کہ کیا ایسے زلزلے سحر سے بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اُس نے کہا کیوں نہیں اگر آپ حکم دیں تو میں بھی زلزلے پیدا کروں۔ زموان نے کہا اچھا دکھاؤ جنگلہ نے بارہ مرتبہ زمین کو جنبش دی مگر وہ جنبش صرف اہل دربار کو محسوس ہوئی اہالیان شہر نے اُسے محسوس نہ کیا۔ اس لئے کہ وہ جنبش حقیقی طور پر زمین کی نہ تھی بلکہ خیالی تھی جسطرح نظر بندی یا شعبدہ باز طرح طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ اور وہ سب عارضی ہوتی ہیں اُن کا کوئی حقیقی اثر نہیں ہوتا تاہم زموان کو یقین آگیا کہ یہ زلزلے محض جادو کے اثر سے تھے۔ اور اسکے دل سے خوف زائل ہوگیا۔

مسجد کلیر کی تباہی و جلالِ الٰہی

دوسرے دن جمعہ تھا۔ اہل شہر زلزلوں سے تو خائف ہی تھے۔ بہ تعداد کثیر مسجد جامع میں جمع ہوئے۔ زموان بھی قاضی اور اپنے ہمراہیوں کیساتھ آیا۔ حضرت مخدوم صابرؒ صاحب علیہ الرحمتہ ابدال و انصار کیساتھ رونق افروز ہوئے۔ اور امامت کے مُصلے پر تشریف فرما ہوئے۔ جب زموان وغیرہ سب آگئے اور مسجد میں قریباً ۱۳ ہزار آدمیوں کا مجمع ہوگیا تو حضرت مخدوم صاحبؒ نے کھڑے ہو کر پھر فرمایا کہ اگر اب بھی تم لوگ خوف خدا سے ڈرو۔ اور میرا کہنا مانو تو بہتر ہے ورنہ پھر خیر نہیں۔ قیامت تک پشیمان ہوگے اور قیامت کے دن بھی مغفرت نہ ہوگی۔ مگر تبرک کڑک کر بولا ہمیں بار بار آپ کیوں تنگ کرتے ہیں ہم آپ کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھیں گے آپ فوراً مُصلیٰ چھوڑ دیجئے۔ اور سحر و طلسم جو کچھ کرنا چاہتے ہوں کیجئے ہم نے کافی انتظام کر لیا ہے۔

حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے نہایت متانت سے مصلیٰ چھوڑ دیا اور صحن مسجد میں تشریف لے آئے وہاں بھی دشمنوں نے آپ کو جگہ نہ دی۔ جب کہیں جگہ نہ ملی تو آپ مسجد جامع کی سیڑھیوں پر تشریف فرما ہوئے۔ زموان اور اُس کے ہوا خواہ آپکی اس ظاہری شکست سے اپنے دلوں میں نہایت نازاں اور خوش تھے مگر انھیں معلوم نہ تھا کہ یہ خوشی بہت جلد ابدی ماتم سے بدلنے والی ہے۔ غرضکہ نماز شروع ہوگئی جب سب لوگ رکوع میں گئے۔ تو حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے زمین

مسجد کو حکم دیا کہ تو بھی رکوع کر۔ بس یہ الفاظ آپکی زبان مبارک سے نکلے ہی تھے کہ مسجد ایک زلزلے کے ساتھ رکوع میں آگئی یعنی گر پڑی۔ تمام شہر کی زمین لرزنے لگی۔ قیامت برپا ہو گئی۔ اور ہزاروں آدمی مسجد میں دب کر رہ گئے۔ آپ نے فرمایا یَا قَوْمِ مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ حق حق شہر میں افراتفری مچی ہوئی تھی۔ اور حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے انصار و اصحاب کے ساتھ متحیر تھے۔ اللہ اللہ

اے جلالِ حیدری شیرِ نیستانِ جلال ۔۔۔ اے جمالِ ذاتِ مطلق مظہرِ شانِ جلال
صابر و مخدوم قطب الاولیا جانِ فرید ۔۔۔ خسروِ دیں بادشاہِ دہر سلطانِ جلال
بجز رش پاتا تھا نظر و نہیں خدا کا انتقام ۔۔۔ آتشِ قہرِ خدا تھی زیرِ دامانِ جلال
شیر کی صورت جدھر دیکھا اُدھر ویرانہ تھا ۔۔۔ اے طریقت کے تجمل جانِ جانانِ جلال
اک اشارہ میں کیا کلیر کی مسجد نے رکوع ۔۔۔ ذرہ ذرہ تھا زمیں کا زیرِ فرمانِ جلال
دشمنوں کی کشتیِ جاں پھنس گئی گرداب میں ۔۔۔ پھر نہ روکے سے رُکا اُٹھا جو طوفانِ جلال
کیسی گرم آنکھوں سے دیکھا تھا اُسے مخدوم نے ۔۔۔ مدتوں کلیر میں چمکی برقِ تابانِ جلال
اک جلالِ قہر تھا جس میں ہزاروں جنتیں ۔۔۔ اک جمالِ دلربا اور لاکھ سامانِ جلال
چشمِ صابر جس میں تھی اے سیماب کیسی برہمی ۔۔۔ آجتک کلیر کا ہر ذرہ ہے حیرانِ جلال

کلیر کی آتش فشانی

ابھی حضرت سید مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کا جلال کم نہ ہوا تھا۔ گو تمام سرزمین کلیر محشر بنی ہوئی تھی مگر آپکا جلال بدستور قائم تھا۔ چنانچہ آپ نے بعض لوگوں سے جو آپکے عقیدت رکھتے تھے کہدیا کہ کلیر سے بارہ بارہ کوس دور چلے جاؤ۔ اسکے بعد ۱۳ ربیع الاول ۶۵۰ھ کو اس روز نماز تہجد کے بعد حضرت مخدوم صاحب اس جگہ کھڑے ہوئے جہاں اب آپکا روضۂ مبارک ہے۔ اور حکم دیا کہ اے آگ کلیر کو چاروں طرف بارہ بارہ کوس تک خاک سیاہ کر دے۔ یہ فرما کر آپ نے گولر کے درخت کی ایک شاخ دستِ مبارک سے تھام لی اور زمین سے پنجے اٹھا کر کھڑے ہو گئے۔

سیدھے ہاتھ کی انگشت شہادت کھڑی کی۔ مٹھی بند کر لی اور قلب کے برابر ہاتھ لا کر آسمان کی طرف دیکھا۔ کچھ دیر عالمِ استغراق میں رہے پھر اسی جگہ جا کر رونق افروز ہوئے جہاں اب آپکا روضۂ مبارک ہے۔ کچھ دیر کے بعد آنکھیں کھولیں غضب آلود نظریں زمین پر پڑیں فوراً سات قدم کے فاصلے سے آگ پیدا ہوئی اور پھیلتی چلی گئی۔

حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ پھر گولر کے درخت کے پاس تشریف لائے اور بدستور نگاہِ قہر زمین پر ڈالی۔ زمین سے پھر آگ پیدا ہوئی۔ غرضکہ رات دن میں چھ چھ پہر تک یہ مرتبہ چار چار سانس کے بعد چار روز تک برابر آگ نکلتی رہی۔ بارہ بارہ کوس تک کوئی چیز ایسی نہ بچی جو جل نہ گئی ہو صرف ایک گولر کا درخت اور ایک وہ درخت جس پر فاختہ کا آشیانہ تھا۔ آپکی جائے قیام اور چند و مقامات جنہیں آپ بچانا چاہتے تھے محفوظ رہے باقی بارہ بارہ کوس کی حد میں جتنے مکان اور جو کچھ تھا سب جلکر خاک سیاہ ہو گیا۔ ویبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔

جلالِ صابری کی دربارِ فریدی میں اطلاع

سکونِ جلال کیلئے جمال کی حرکت

کلیر ویران ہو گیا۔ کوسوں عالم ہو نظر آنے لگا۔ وہ سربلند ایوان وہ زیب و زینت کے نخوت پرور محل وہ تکبر کے ناپاک قصر سب خاک کا ڈھیر بن گئے۔ حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی عالم ہو میں درخت گولر کی شاخ تھامے کھڑے رہتے تھے۔ آنکھیں بند تھیں۔ عالم استغراق و محویت طاری تھا نہ کھانے کی پرواہ نہ پانی کی خواہش۔ جیسے کوئی طالب دیدار کیلئے تصور میں دنیا و مافیہا کو بھولے ہوئے اپنے ماحول کو فنا کئے ہوئے جلوتوں کو خلوتوں سے بدلے ہوئے باغ کو جنگل بنائے ہوئے دریاؤں میں آگ لگائے ہوئے خاموش اور منتظر کھڑا ہو۔ اس حالت میں ایک مدت گذر گئی آخر اس کی اطلاع حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچی۔ آپکی محبت میں جوش آ گیا۔ فرمایا کوئی ہے جو میرے صابر کو بٹھائے۔ حاضرینِ دربار جلالِ صابر کے واقعات سن چکے تھے سب

خاموش ہوگئے۔ خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ دست بستہ کھڑے ہوئے اور عرض کی حضور اگر اجازت ہو تو خادم اس کارِ عظیم کو انجام دے۔ مگر انعام کیا ملیگا۔ فرمایا جو صابرؒ کو بٹھا دیگا وہ صابرؒ ہی کو انعام میں پائے گا۔

خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ اس امرِ عظیم کیلئے پاک پٹن شریف سے روانہ ہوگئے جب کلیر شریف پہونچے دیکھا کہ مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ استغراق و محویت کے عالم میں بدستور کھڑے ہیں۔ گولر کی ایک شاخ ہاتھ میں ہے اور ہر طرف عالم سکوت طاری ہے۔ شیر نیستانِ جلالی اور ضیغم صحرائے کمال کے تصرف سے ایک عجیب سماں پیدا ہو رہا ہے۔ جلال صابریؒ نے پاس جانیکی اجازت نہ دی مگر خواجہ ترک علیہ الرحمۃ نے دور ہی سے قرآن مجید کی کچھ آیتیں تلاوت کرنی شروع کیں آپ نہایت خوش الحان تھے اور آپکے لہجہ کلام میں ایک عجیب لوچ اور گداز تھا۔ پھر آپ قرآن کریم کی تلاوت۔ جسکے لئے خداوند جل و علا کا یہ دعویٰ ہو کہ اگر ہم اسے پہاڑوں پر نازل کرتے تو خوف الٰہی سے پہاڑ لرزنے لگتے اِن عرشی آوازوں نے خواجہ مخدوم رحمۃ اللہ علیہ کے جلال کی شان بدلدی۔ اور آپکا استغراق کچھ کم ہونے لگا۔ تلاوت جاری تھی کہ آپنے آنکھیں کھولدیں۔ خواجہ ترک نے تغیر حال کا مشاہدہ کیا تو خدا کا شکر بجا لائے اور احیاناً کلام شریف کی تلاوت سے رک گئے۔ اِس خاموشی نے حضرت مخدوم صاحبؒ رحمۃ اللہ علیہ کو بیچین کردیا فرمایا کرم کرو مجھے رب العزت کا کلام کچھ اور سناؤ۔ خواجہ ترک نے نہایت رسیلی آواز میں عرض کی حضور کا ارشاد سر آنکھوں پر مگر خادم سفر کی تکان سے واماندہ ہے۔ اب کھڑا نہیں ہوا جاتا فرمایا بیٹھ جاؤ۔ عرض کی۔ بھلا یہ کسطرح ممکن ہے کہ حضور کھڑے رہیں اور خادم بیٹھ جائے۔ فرمایا اگر ہم بیٹھ جائیں تو پھر خدا کی باتیں تم ضرور سناؤگے۔ عرض کی خادم کو کب عذر ہو سکتا ہے یہ سنکر حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ بیٹھ گئے خواجہ شمس الدین ترک قدس سرہٗ العزیز اپنی اس فتحمندانہ مسرت سے نہایت مسرور ہوئے اور بیٹھکر پھر اسی دلکش لہجہ میں کلام الٰہی سنانے لگے۔ حضرت مخدوم صاحبؒ رحمۃ اللہ علیہ نہایت خوش ہوئے۔ اور آپکو بیحد تسکین ہوئی آپ نے فرمایا

تم ہر وقت ہمارے ہی پاس رہا کرو۔ چنانچہ خواجہ ترکؒ وہیں رہنے سہنے لگے۔ اس کے بعد حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کا دستور تھا کہ ہفتہ عشرہ کے بعد سبز پتوں یا گولروں سے روزہ افطار فرمایا کرتے تھے۔ جب خواہش ہوتی حضرت شمسؒ آپ کیلئے کچے گولر ابال لیا کرتے تھے۔ جسدن حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ آپ سے ملنے کو آئے ہیں اُس روز البتہ گولروں میں نمک پڑا تھا۔

المختصر حضرت مخدوم صاحبؒ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کو مرید کیا۔ خرقۂ خلافت دیا۔ اور فرمایا "اے شمس تو میرا بیٹا ہے۔ میں نے پروردگار عالم سے تجھے مانگ لیا ہے۔ میرا سلسلہ تجھ سے جاری ہوگا اور قیامت تک رہیگا۔" چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اللھم زد فزد۔

خوارقِ عادات

ہوتا یہ ہے کہ جب ایک مقربِ الٰہی ریاضت و مجاہدہ کی انتہائی منزلیں طے کرکے معرفت و حقیقت کا آشنائے کامل ہوجاتا ہے تو اُس سے قدرتاً الٰہی خوارق عادات کا ظہور کرتی ہے مگر یہاں تو یہ حال تھا کہ روزِ ولادت ہی سے ہر بات خرقِ عادت تھی یہ جو کچھ ابتک لکھا گیا۔ سب کچھ خرقِ عادت ہی سے متعلق ہے۔ لہذا حضور مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کی حیات مقدس کو سراپا خرقِ عادت سمجھنا چاہیئے۔ چونکہ آپ ابتدا ہی سے فنافی الذات تھے اسلئے خوارقِ عظمیٰ کا صدور و ظہور ابتدا ہی سے ہوتا رہا اور ابتک کہ آپ کے وصال کو ۶۶۵ سال یا سات صدی کا زمانہ گذر چکا ہے آپکے خرقِ عادات برابر ظہور میں آرہے ہیں۔ زائرین و معتقدین جو کچھ آپ کے وسیلے مانگتے ہیں خدا ضرور دیدیتا ہے۔ یہ خرقِ عادت نہیں تو اور کیا ہے۔

تاہم آپؒ کی حیات میں ایسی ہزاروں کرامتیں صادر ہوئیں کہ جنکے انضباط کیلئے پورے

دفن کی ضرورت ہے اکثر روضۂ مبارک پر شیر دیکھے گئے ہیں جو کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے ۔ اور عالم محویت میں پڑے رہتے ہیں ۔ آپ کے روضۂ مبارک پر ہر قسم کے لوگ آتے ہیں ۔ مگر جو شخص ذرا بھی بدتمیزی کرتا ہے وہ فوراً اپنی سزا کو پہنچ جاتا ہے

بعد رحلت بھی حضرت مخدوم صاحب کا جلال اسقدر باقی تھا کہ کوئی پرند آپ کے مزار مقدس کے اوپر ہو کر پرواز نہ کر سکتا تھا۔

حضرت کمال شاہ مراد آبادی سے نقل ہے کہ میں ایک مرتبہ روضۂ مبارک پر حاضر ہوا اور شب کو مسجد میں غلاف ڈالکر سو رہا ۔ رات کو جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ ایک شیرنی مسجد کے دروازہ میں بیٹھی ہوئی ہے اور اُس کا بچہ بار بار میرا غلاف کھینچتا ہے شیرنی اُسے اپنی طرف کھینچ لیتی ہے، وہ کہتے ہیں میں نے یہ تماشا رات بھر کئی بار دیکھا

ایام غدر کے بعد ایک فوجی افسر رڑکی کیمپ سے خانقاہ پیران کلیر شریف میں حاضر ہوا اور جوتا پہنے پہنے اندر جانے لگا ۔ خادم درگاہ نے روکا کہ جوتا اتار کر اندر جایئے مگر اُسے ایک نہ سنی ۔ یکایک اُسکے پیٹ میں درد شروع ہوا ۔ آخر وہ ڈولی میں بیٹھکر واپس ہوا مگر کیمپ تک پہونچتے پہونچتے مر گیا۔

حضرت شاہ ظہور الحسن صاحب سجادہ نشین درگاہ حضرت مخدوم صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک سوداگر دہرہ دون سے سہارنپور گھوڑے بیچنے کیلئے جا رہا تھا اثنائے سفر میں حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ میں بھی حاضر ہوا ۔ اور منت مانی کہ اگر یہ میرے دونوں گھوڑے ایک ہزار روپیہ میں فروخت ہو جائیں تو میں یہاں آکر نیاز کی دیگ پکاؤں ۔ ایک چور بھی وہیں موجود تھا جس نے سوداگر کے گھوڑوں کو تاڑ لیا تھا ۔ اُس نے بھی منت مانی کہ اگر ان گھوڑوں میں سے ایک گھوڑا میرے ہتے چڑھ جائے تو میں نیاز کی دیگ پکا کر نذر کروں ۔

ایک کی دوسرے کو مطلق خبر نہ تھی ۔ سوداگر نے دونوں گھوڑے لیکر روانہ ہو گیا

ناگہاں رڑکی اور سہارنپور کے درمیانی راستہ میں رات کے وقت ایک گھوڑا چوری گیا ۔ سوداگر سخت پریشان ہوا ہر چند تلاش کی مگر پتہ نہ ملا ۔ مجبوراً وہ ہی ایک گھوڑا لیکر سہارنپور پہونچا ۔ اتفاق سے اوسی روز کلکٹر صاحب سہارنپور کا گھوڑا مر گیا تھا ۔ اُن کو یہ گھوڑا پسند آگیا ۔ اور ایک ہزار روپیہ دیکر سوداگر سے ایک گھوڑا خرید لیا ۔

منت پوری ہوئی تو نیاز دلانے کیلئے اتفاق سے وہ دونوں شخص ایک ہی دن حاضر دربار ہوئے ۔ ایک نے زردے کی دیگ پکائی دوسرے نے پلاؤ کی ۔ فاتحہ کے وقت دونوں کی ملاقات ہوئی ۔ ایک نے دوسرے سے نیاز دلانے کا سبب پوچھا ۔ جب انکشاف حال ہوا تو دونوں دنگ رہ گئے ۔ جس نے سنا حیران ہوا کہ یہ عجیب ماجرا ہے ۔ دونوں کی مرادیں خدا نے عجیب طریقہ سے پوری کیں ۔ مگر چونکہ لوگ اس واقعہ سے حیران تھے لہذا معاملہ میرے سامنے پیش ہوا ۔ میں نے بھی تعجب کیا ساتھ اس واقعہ کو سنا ۔ چور سے کہا توبہ کر اور سوداگر سے کہا اسکا قصور معاف کرے ۔ غرضکہ مزار پر جا کر دونوں کیلئے دعائے خیر کی اور دونوں خوش خوش اپنے گھر روانہ ہو گئے ۔

جس زمانہ میں حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر عالم استغراق طاری تھا اور حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے سوا آپ کے پاس کوئی نہ ٹھہر سکتا تھا ۔ ایک برات دہلی کو جاتی ہوئی آپ کی خانقاہ شریف کے پاس سے شور و غل کرتی ہوئی گذری خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ نے ہر چند اُنھیں خاموش گذرنے پر مجبور کیا مگر وہ خوشی کے متوالے نہ مانے ۔ جب مخدوم صاحبؒ فریضۂ نماز ادا کرنے کیلئے عالم استغراق سے باہر آئے تو پوچھا شمسؒ یہ شور و غل کیسا ہے ۔ عرض کی حضور ایک برات دہلی جا رہی ہے ۔ اُسی کا شور و غل ہے ۔ ہر چند میں نے منع کیا مگر کوئی سنتا ہی نہیں فرمایا انھیں قید کر لو ۔ عرض کی حضور کس طرح قید کروں ۔ فرمایا یہ پیالہ جو تمہارے سامنے رکھا ہے اسے اُلٹ دو ۔ پیالہ کا اُلٹنا تھا کہ بارات اپنا راستہ بھول گئی

ہفتوں تک اُسی جنگل میں سرگرداں رہی مگر منزلِ مقصود کا راستہ نہ ملا۔ آخر لڑکی والوں نے بعد انتظار معاملہ کی تفتیش کی اور جب معاملہ معلوم ہوگیا تو حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی قدس سرہٗ العزیز کی خدمت میں سفارش اور دعا کے لئے حاضر ہوئے آپ نے فرمایا بارات اپنی بے ادبی کی وجہ سے مخدوم صاحب کلیری کی قید میں ہے وہ بہت منت و زاری کرنے لگے۔ آخر کار آپ نے حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سفارشی خط بارات کے لئے لکھوایا۔ اور اپنے دستخط کرکے دولہن والوں کو دیا کہ یہ رقعہ مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کو پہونچادو۔ مگر اُن کے سامنے نہ جانا۔ اور جب وہ اجازت دیدیں تو بارہ کوس تک باجہ نہ بجانا۔ بلکہ خاموشی سے گذر جانا۔ چنانچہ یہ سفارش نامہ حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ نے موقع سے حضور میں پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کیا لکھتے ہیں۔ خواجہ صاحبؒ نے مضمون سنایا۔ فرمایا محبوب الٰہی کی سفارش ہے تو منظور ہے پیالہ سیدھا کردو۔ ادھر خواجہ صاحب نے پیالہ سیدھا کیا اُدھر بارات والے رہا ہوگئے۔ اور اپنی منزلِ مقصود کو پہونچ گئے۔

غزل

اللہ رے یہ جذب و شانِ جلالِ صابرؒ — عالم پہ چھا رہا ہے ابرِ کمالِ صابرؒ
جوشِ جلالِ فطرت صبر آزما ہوا جب — تسکین دینے آیا آخر جمالِ صابرؒ
تھا احتیاطِ طوفاں اک ترک کا تحمّل — ورنہ کبھی نہ رُکتا زورِ جلالِ صابرؒ
وہ محو تھے خیالِ حسنِ ازل میں ہر دم — اور ذوالجلال کو تھا ہر دم خیالِ صابرؒ
کلیر کے رہنے والے بھولے فریب اپنے — جادو شکن بنا تھا سحرِ جلالِ صابرؒ
محوِ جمال بھی تھے صرفِ جلال بھی تھے — وہ جذبۂ سلوکی یہ جذبِ حالِ صابرؒ

گولر کی پتیوں پر کی اکتفا ہمیشہ — یہ اجتہادِ نفسی یہ سنِ وصالِ صابرؒ
مانے وہ منکروں کا آخر اُلٹ کے تختہ — تھی منکرانِ دیں سے جنگ و جدالِ صابرؒ
منظر وہ ہی جہاں میں ہے واصلِ الٰہی
حاصل ہوا ہے جس کو قربِ جمالِ صابرؒ

وصال شریف

حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کامل بیس سال مخدوم صاحبؒ کی خدمت میں حاضر رہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کلیر کا موسم ہمیشہ یکساں دیکھا۔ نہ سردی پڑتی تھی نہ گرمی ہوتی تھی نہ بارش ہوتی تھی صرف ایک موسم بہار رہتا تھا۔

ایک دن آپ نے خواجہ ترکؒ سے فرمایا کہ اے شمسؒ سلطان علاؤالدین غوری قلعۂ آمیر پر مصروف جنگ ہے تم وہاں چلے جاؤ۔ اس لئے کہ وہ قلعہ خدا تمہارے ہاتھ فتح کریگا۔ اور اثنائے قیام آمیر میں جب تم سے کوئی کرامت ظاہر ہو تو سمجھ لینا کہ ہمارا انتقال ہوگیا۔

خواجہ شمس الدین ترک فدائے شیخ تھے۔ آپ کو یہ بات سُنکر بہت ملال ہوا مگر حکم شیخ سے سرتابی کی مجال نہ تھی۔ آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے رخصت ہوگئے۔

آمیر پہونچے اور سلطان کی فوج میں ملازمت کر لی۔ قلعہ کسی طرح فتح نہ ہوتا تھا اور بادشاہ سخت پریشان تھا۔ ایک درویش نے بادشاہ سے کہا کہ تمہاری فوج میں ایک صاحب خدمت ہے۔ اگر وہ دعا کریگا تو قلعہ فتح ہوجائیگا۔ پوچھا اُسے کس طرح پہچانا جائے اس باخدا اور درویش نے کہا کہ ایکدن نہایت سخت آندھی آئیگی۔ اور تمام خیموں کے چراغ بجھ جائیں گے۔ مگر اوسکے خیمہ کا چراغ بدستور جلتا رہے گا۔ پہچان لینا کہ وہ ہی صاحبِ خدمت ہے۔

غرضکہ ایسا ہی ہوا۔ بڑے زور کی آندھی آئی۔ ہر طرف اندھیرا ہوگیا۔ تمام چراغ

بجھ گئے۔ بادشاہ تلاش میں نکلا۔ دیکھا کہ واقعی ایک خیمہ میں چراغ جل رہا ہے پاس گیا تو تلاوت قرآن مجید کی آواز آئی۔ ٹھہر گیا۔ جب آواز بند ہوئی تو اندر جا کر قدمبوس ہوا۔ حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ اس خیمہ میں موجود تھے بادشاہ نے دعا کی درخواست کی۔ پہلے تو آپ نے عذر کیا اور کہا کہ میں ایسا ہوتا تو تمہاری فوج میں ملازمت کیوں کرتا۔ مگر بادشاہ نے بہت منتیں کیں۔ آخر خواجہ ترک علیہ الرحمۃ نے خدا سے دعا کی کہ جاؤ کل صبح قلعہ فتح ہو جائیگا۔

قلعہ دوسرے دن صبح بحکم الٰہی فتح ہو گیا۔ آپ کو معاً اپنے پیر مرشد حضرت مخدوم صابر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یاد آگیا۔ آبدیدہ ہوئے۔ اور فوراً ترک ملازمت کر کے کلیر شریف کی طرف روانہ ہو گئے۔

راستہ میں علیم اللہ ابدال رضؓ ملے عرض کی مجھے تو صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی خدمت میں مامور کر کے بھیجا ہے۔ فرمایا چلے آؤ۔ غرضکہ دونوں کلیر شریف پہونچے جب قیام گاہ نزدیک آئی تو دیکھا کہ حضور کا وصال ہو چکا ہے اور برق جلال بصورت شمشیر نعشِ مبارک کے چاروں طرف گردش کر رہی ہے۔ جسوقت وہ تلوار آپ پر حملہ آور ہوئی تو آپ نے اپنی آستین آگے کر دی وہ آستین کو قطع کر کے غائب ہو گئی۔ آپ آگے بڑھے دیکھا کہ چند درندے دائرہ کئے ہوئے بیٹھے ہیں اور نعش مبارک کی حفاظت کر رہے ہیں۔ آپ کو دیکھکر درندے ہٹ گئے آپ نے جسم مطہر کو غسل دیا اور جنازہ تیار کر کے جانماز بچھائی۔ ناگاہ ایک بزرگ صابری لباس میں جانب مغرب سے تشریف لائے۔ اور مصلی پر نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے جب نماز جنازہ سے فراغت پائی اور سلام پھیرا تو آپ نے دیکھا کہ غوث اقطاب ابدال اور ملائک کی ہزاروں صفیں کھڑی ہیں۔ یہ سب اور وہ بزرگ جو امام بنے تھے۔ فوراً غائب ہو گئے۔ غرضکہ مخدوم علیہ الرحمۃ کی نعشِ

مبارک کو حسب وصیت دو سرخ پتھروں کے نیچے دفنا دیا گیا آپ کا وصال ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو بروز چہارشنبہ ہوا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر شریف ۹۸ سال کی تھی۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ آپ کے خطاب "مخدوم" سے آپ کا سنِ وفات نکلتا ہے۔

قطعۂ تاریخ وفات

چو صابر ز دنیائے دوں رخت بست — شدہ رونق افزا بخلدِ قدیم
شد از لفظ مخدوم وصلش عیاں — دگر کُن رقم۔ متقی سلیم
۶۹۰ — ۶۹۰

~~~ ✻ ~~~

روضۂ مبارک پر باریابی کی اجازت

کلیر ویران ہو چکا تھا۔ آپ کے وصال کے بعد ویرانی اور بھی بڑھ گئی کس کی مجال تھی کہ اُدھر گذر کر سکے اگر کوئی بقصدِ زیارت جاتا تھا تو فوراً مزار مبارک سے ایک بجلی نمودار ہو کر روک دیتی تھی۔ لوگوں کے نہ آنے اور امتداد زمانے آپکی مرقدِ مبارک کا نشان بھی دھندلا کر دیا تھا۔ آخر دسویں صدی ہجری میں قطب العالم حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں جو سلسلہ صابریہ کے ایک مشہور بزرگ تھے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر آپ کے روضۂ مبارک تک کسی طرح رسائی ہو جائے تو معتقدین اور مخلوق الٰہی کو فیض یابی میں آسانی ہو۔ چنانچہ آپ اس خیال کو لے کر کلیر شریف کی جانب
~~~

روانہ ہوگئے۔ جب مزارِ مبارک کے قریب پہونچے تو برق جلال صابری بدستور چمکی۔ مگر آپ نے ہمت کرکے کہا کہ فقیر تو آپ ہی کے غلاموں کا غلام ہے اور خدا کے حکم سے یہاں آیا ہے۔ حضور کی زیارت کا بے حد شوق ہے آئندہ حضور کو اختیار ہے۔ یہ کہا تو بجلی غائب ہوگئی۔

آپ اور آگے بڑھے ابھی مزار مبارک صرف ایک میل رہ گیا تھا کہ بجلی پھر چمکی آپ نے پھر وہی الفاظ کہدئے اور وہ پھر غائب ہوگئی۔

جب آپ مزار مبارک کے بالکل قریب پہونچ گئے تو برقِ جلال نہایت ہیبت کے ساتھ پھر چمکی مگر آپ نے پھر انھیں الفاظ میں اپنا تعارف کرایا آخر وہ بجلی غایب ہوگئی۔ اور ایسی غائب ہوئی کہ پھر کبھی نہ چمکی۔

جب قطب عالم حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ مزار شریف پر یکسر اشتیاق بنے ہوئے پہونچے تو حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کی روحِ مقدس مجسم ہوکر مزار سے باہر آئی اور قطب عالم کو آغوش میں لیکر فرمایا کہ اے عبدالقدوس تم محض میرے طریقہ پر ہونے کی وجہ سے یہاں تک آ پہونچے۔ ورنہ کسی کی مجال نہ تھی جو یہاں آتا۔ آپ نے کمال عجز سے عرض کیا کہ حضور تمام مخلوق امیدوار کرم اور تمنائی باریابی ہے۔ ہر شخص آپکی خوابگاہ فیوض پناہ سے فیضیاب ہونے کا آرزومند ہے مگر حضور کی برقِ جلال کسی کو یہاں تک باریاب نہیں ہونے دیتی۔ اگر حضور برقِ جمال کو نور جمال سے بدل دیں تو ایک عالم آپ کے انوار فیوض و برکات سے مالامال ہوجائے۔

حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے تمہاری خاطر سے اپنے جلال کی تیزی کم کردی۔ اب آیندہ شانِ جمالی ظہور میں آئیگی۔ سب کو اجازت ہے جس کا جی چاہے یہاں آئے۔ چنانچہ اوسی روز سے آپ کا مزار پُرانوار

جاذب مخلوق الٰہی ہوگیا۔ ہزاروں آدمی آنے لگے اور آپ کے مزار مقدس سے فیض یاب ہونے لگے۔

زائرین ومعتقدین کا یہ سلسلہ ابتک جاری ہے۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گا ؎

اے زہے تقدیر چمکا ماہِ تابانِ جمال ارض کلیر پر ہوا فیضانِ سلطانِ جمال
قطرہ قطرہ میں جھلکتی ہے تجلّی حسن کی چپے چپے میں نظر آتا ہے سامانِ جمال
ایک ہی پیکر میں تھے دو رنگ وانداز سے تھی عیاں شانِ جلالی تھی نہاں شانِ جمال
اے گلِ عرفانِ حق اے صابرؒ قدسی صفت تیری خوشبو سے مہک اٹھا گلستانِ جمال
چپہ چپہ جس کا تھا ہیبت کے شعلوں سے بھرا ذرہ ذرہ اب ہے اُس صحرا کا حیرانِ جمال
جس سے بارہ کوس تک کلیر کی دنیا پھونکدی ہے وہ ہی برقِ تپاں جنت بدامانِ جمال
الاماں وہ ہیبتیں اصلی علی اب وہ طلعتیں اے بیابانِ جلالت اے گلستانِ جمال
سمت کلیر دیکھنے والے ادب سے دیکھنا شعلۂ جوالہ ہے شمع شبستانِ جمال
خواجہ شمس الدین ترکیؒ اور شیخ گنگوہی کیسے کیسے اہل دل تھے مرتبہ دانِ جمال

ساقیٔ کلیر و نگاہِ مست ہو سیماب پر
یہ بھی ہے لب تشنۂ جامِ خمستانِ جمال

حضرت سید مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی سوانحمری بھی

الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ میں زیر طبع ہے

شائقین حسب ذیل پتہ پر فرمایش بھیجکر طلب فرمائیں

ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس چوراہہ نائی منڈی آگرہ

ابوالعلائی پریس برقی

یہ سب پریسوں میں خوشنما ہے ابوالعلائی پریس برقی
کہ مظہر لطف بوالعلاؒ ہے ابوالعلائی پریس برقی
خوش انتظامی کا حال یہ ہے کہ اس کا ادنیٰ کمال یہ ہے
کہ کام وعدہ پہ چھاپتا ہے ابوالعلائی پریس برقی
ابوالعلاؒ کا ہے یہ تصرف یہ ہے عنایت خدا کی اسیرؔ
جو آج کل جانِ آگرہ ہے ابوالعلائی پریس برقی
سمجھ لو ہے وہ کتاب اچھی نہیں رہی اسمیں کوئی غلطی
سر صفحہ پہ اگر لکھا ہے ابوالعلائی پریس برقی
نہ کیوں ہو تیزی سے کام اسمیں نہ کیونکر اسکے کمال چمکیں
کہ برق سے کام لے رہا ہے ابوالعلائی پریس برقی
خدا کا لطف و کرم ہے کیا کیا کہ اسکا ذاتی ہی کارخانہ
نئی عمارت میں آگیا ہے ابوالعلائی پریس برقی
اسی میں چھپوائینگے اگر ہم لکھینگے کوئی کتاب منظرؔ
کہ بے شبہ خوش معاملہ ہے ابوالعلائی پریس برقی

نمونہ حمائل شریف ۱۲ انچی خورد نمبر ۲ کاغذ سفید مجلد عہ

(سوتی کا نام موٹی جامہ ادبی درج نہیں کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدانچه پوشیدن لباس بقدر ستر عورت و دفع سرما و گرما فرض است و زیاده ازان برای زینت ماموره و اظهار نعمت خدا و ادای شکر مستحب است و مسنون آن است که لباس انگشت نما پوشیدن نه و دامن دراز تا نصف ساق باشد و دامن تا شتالنگ جائز است و فرو تر ازان حرام است و شمله یک وجب به نیت سنت مستحب است و زیاده تکلف در لباس بنا بر اسراف و تکبر حرام است یا مکروه و پوشیدن مباح معصفر و مزعفر مردان را حرام است نه زنان را و بروایتی رنگ سرخ مردان را مطلقا مکروه است مگر مخطط مثل موسی

نمونہ حمائل شریف ۱۲ انچی نمبر ۳ کاغذ سفید مجلد عہ

زمشر ویحا للہ صلعم روایت کرده اند ... غرض نماز ... تو و حجت ... باشد

(سوتی کا نام موٹی جامہ ادبی نہیں کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدانچه پوشیدن لباس بقدر ستر عورت و دفع سرما و گرما فرض است و زیاده ازان برای زینت ماموره و اظهار نعمت خدا و ادای شکر مستحب است و مسنون آن است که لباس انگشت نما نپوشیدن و دامن دراز تا نصف ساق باشد و دامن تا شتالنگ جائز است و فرو تر ازان حرام است و شمله یک وجب به نیت سنت مستحب است و زیاده تکلف در لباس بنا بر اسراف و تکبر حرام است

آن نه من باشم که روز

وہ نہیں ہوں کہ دن لڑائی

جنگ بینی پشت من آن

کے دیکھے تو پیٹھ میری وہ

منم کاندر میان خاک

میں ہوں کہ درمیان خاک اور

وخون بینی سری آن که

خون کے دیکھے تو ایک سر وہ شخص کہ

جنگ آرد بخون خویش

لڑائی لاوے اپنے خون سے

۱۶

ہفت سورہ مترجم محشی بہ تفسیر حسینی اردو خوشنما شدہ

بڑی کوشش کے بعد یہ نادر ہفت سورہ سفید چکنے کاغذ پر ... کی تلاوت کیلئے چھاپا گیا ہے پہلے تمام ایڈیشن مقبولیت کیوجہ سے ختم ہو چکے ہیں اس مرتبہ علاوہ ساتوں سورتوں کے حسب ذیل مضامین اور اضافہ کئے گئے ہیں۔

(۱) اسماء الحسنیٰ معہ خواص و فوائد۔
(۲) اسمائے گرامی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معہ خواص
(۳) اسناد ہفت سورہ
(الف) اسناد سورہ یٰسین (ب) اسناد سورہ فتح
(ج) اسناد سورہ رحمٰن
(د) اسناد سورہ واقعہ (ہ) اسناد سورہ ملک
(و) اسناد سورہ مزمل (ز) اسناد سورہ انبیاء
(۴) دعائے گنج العرش (۵) معہ ترجمہ
(۶) دس قسم کی پر اثر دعائیں رافع حاجات و حل المشکلات

اگر آپ نے ابتک اسکی زیارت نہیں کی ہو تو آج ہی طلب فرمائیے جہاں ایک جلد جاتی ہے وہاں سے بیسیوں جلدوں کی فرمائش آتی ہے صرف اس ... سے تمام لوگ فائدہ اٹھا سکیں قیمت صرف آٹھ آنہ ۸ر
(نمونہ ملاحظہ فرمائیے)

حمائل شریف تعویذی ہشت پہل

طول و عرض ... دیکھئے ... تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنے ...

ہدیہ ۱۲ر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہدیہ ۱۲ر

ہفت سورہ مترجم محشی بہ تفسیر عباسی اردو چھپ کر تیار ہو گیا

پاکیزہ چھپائی نہایت صاف اور چمکدار ہے اسکا ہر صفحہ چمکیلی چھپائی کے ... میں معمولی ... کے سامنے آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے ... مجلد صرف ۶ر

دعا گنج العرش	نماز مترجم
یہ دعائے گنج العرش جلی حروف میں نہایت ... چھپائی گئی ہے ... آخر میں ... اور اسماء ... لکھے گئے ہیں۔ کاغذ سفید ... قیمت چار آنہ (۴ر)	اس کتاب میں ارکان نماز کو اچھی طرح سمجھایا گیا ہے ... وضو کے فرائض واجبات سنن و مستحبات ... تشریح ... مسافر کی نماز اور ... کے ضروری مسائل نہایت تحقیق سے بیان کئے گئے ہیں ... بغرض رفاہ عام ۳ر

کتب تفاسیر اُردو

تفسیر قادری	۱۶عہ	تفسیر عزیزی تبارک الذی	للعہ
تفسیر سورہ فاتحہ	۴ر	تفسیر عزیزی پارہ عم	عہ
تفسیر سورہ یوسف	۸ر	سراج مبین	۱۲ر
فضائل بسم اللہ	۴ر	خلاصۃ التفاسیر	عہ
تفسیر عزیزی سورہ بقر	۸عہ	تفسیر موضح القرآن اردو	۱ے
تفسیر مرادیہ پارہ عم	عہ	تفسیر سورہ ہود	۱۰ر

کتب اصول فقہ عربی اہل سنت

غایۃ التحقیق	عہ/۱۲ر	شرح مسلم الثبوت	للعہ
اصول شاشی	۴ر	حسامی	عہ/۱۴ر

کتب فقہ عربی اہل سنت

ہدایہ کامل	للعہ	مقدمہ ہدایہ	۸ر
جلدین اولین	۱ے	کنز الدقائق	لعہ
جلدین اخرین	صہ	قدوری تحشیہ جدیدہ	عہ
شرح وقایہ تحشیہ عمدۃ الرعایہ	لعہ	کنز الدقائق	۱۲ر
ہدایہ مع شرح الکفایہ	لعہ	مختصر وقایہ	۱۵ر
خلاصۃ الفتاوی	لعہ	جامع الرموز	۱ے/۲ر
جامع الرموز	للعہ	شرح وقایہ عمدۃ الرعا	للعہ
ہدایہ عربی محشی جدیدہ	عہ	ذخیرۃ العقبیٰ	۱ے
منیۃ المصلی	۱۴ر	فتاوی قاضی خان	لعہ
غلبی شرح کنز	للعہ/۱۴ر	شرح الیاس	عہ/۴ر
قدوری محشی	۱۲ر	فقہ اکبر	عہ/۸ر

کتب احادیث اُردو اہل سنت

مظاہر حق	۵عہ	کشف الغطا	عہ
شمیم الریاض	عہ	بخاری شریف	عہ
تعلیم الایمان	عہ/۸	مشکوۃ شریف	ےہ
آثار محشر	۳ر	بخاری شریف پارہ اول	۱ے
قیامت نامہ بہشت نامہ	۳ر	ترمذی شریف	ملے
شرح چہل حدیث	۳ر	ابن ماجہ	عہ
رانڈوں کی شادی	۲ر	تحفۃ الاخبار	۱ے
خیر متین	جو/۲ر	لباب الاخبار	۸ر
ظفر جلیل	عہ	زواجر ہندی	۸ر

کتب فقہ فارسی اہل سنت

قدوری	عہ	مختصر فتاوی	۸ر
نفع المفتی	۱۲ر	تحفۃ المصلین	۸ر
منیۃ المصلی	عہ/۸ر	شرح مختصر وقایہ	[illegible]
قدوری	۸ر	مفتاح الصلوۃ	۵
شرح فارسی مختصر	۶ر	مجموعہ فتاوی	عہ/۱۲ر
وقایہ	عہ	زاد الآخرۃ	عہ
مالا بدمنہ	۸ر	خلاصہ کیدانی	۲ر

کتب تجوید

مجموعہ مخارج الحروف		جمال القرآن	۵ر
مع زینۃ القاری	۱ر	تجوید القرآن	۳ر
مجموعہ نسبت بسائل قرات	۹ر	مفید القاری	۶ر
رموز القرآن	۲ر	نزہۃ القاری	۳ر
مفتاح القرآن	۰۲ر	وسیلۃ القاری	۱۰ر
آداب القرآن	۲ر	شرح جزری	عہ

کتب فقہ اُردو اہل سنت

ہدایت الاسلام	۵ر	ترتیب الصلوۃ	۴ر
غایۃ الاوطار	۶عہ	ترکیب الصلوۃ	۱ر
عین الہدایہ	للعہ	مصباح الصلوۃ	۱۰ر
الفیا کاغذ سفید	عـہ	فضائل الشہور والصیام	۴ر
جلد اول مع مقدمہ	تملے	تذکرۃ المسلمین	۴ر
جلد دوم	ئے	ضرور المسلمین	۲ر
جلد سوم کامل ہدایہ	معہ	آثار محشر	۴ر
ترجمہ فتاوی عالمگیری	۳۰	حادق الاسرار	۲ر
ہزار مسئلہ	۴ر	ستر عورت	۰۲ر
شرح محمدی منظوم	۴ر	صبح کا ستارہ	۳ر
حیرت الفقہ	۲ر	قیامت نامہ	۳ر
فلاح دارین	۸ر	تقویۃ الایمان	عہ
راہ نجات	۲ر	ترغیب الجماعت	۶ر
مفتاح الجنت	۵ر	تنبیہ الغافلین	۱۰ر
کنز الدقائق اُردو	عہ	تعلیم النسا معہ دولہن نامہ	۲ر
رسالہ تجہیز و تکفین میت	۴ر	تحریم النسا	۲ر
تحفۃ الزوجین	۴ر	حقیقۃ الصلوۃ مع رسائل	
ضمان الفردوس	۴ر	بے نمازان	۰۱ر
احسن المسائل	عہ	حیرۃ الفقہ	۰۱ر
شرح وقایہ	للعہ	خلاصۃ المسائل	۷ر
اشراق نوری	عہ	رسالہ عقیقہ	۱ر
مجموعہ فتاوی	عہ	رفاہ المسلمین	۶ر
ترجمہ مجموعہ فتاوی اُردو	۱ے	شرح محمدی	۵ر
احکام السیدین	۵ر	ضروریات دین	۲ر
بہشت کا دروازہ	۳ر	ضروریات اسلام	۸ر

عمدۃ النصائح	۶ر	شریعت کا لٹھ	۱ر
مصباح الحیات	۹ر	تذکرۃ الموت	۱ر
مالابدمنہ اُردو	۵ر	جواب السائلین	۴ر
ہدایۃ الاسلام جدید	۶ر	انوار محمدی	۱۴ر
مسائل نکاح و طلاق	۴ر	نوزنامہ خورد	۱ر
خلاصۃ النکاح	۰۲ر	نوزنامہ کلاں	۱ر
النصیحۃ المسلمین	۰۱	تمیز الکلام فی بیان حلال و حرام	۳ر
ہدایۃ المتقین	۱ر	تنبیہ النسا	۳ر
مختصر المسائل	۸ر	زینۃ النسا	۴ر
خلاصۃ الفقہ	۰۲ر	حجۃ الاسلام	۱ر
اظہار سنت	۴ر	سرمایہ آخرت	۱۲ر
رکن دین اُردو	عہ	تعلیم الاسلام	۸ر
مجموعہ فتوی عبدالحی کامل	ملے	مسائل عید الفطر	۱۲ر
وعظ روزہ	۵ر	زلزلۃ الساعۃ	۶ر
زجر الشبان	عہ	کسب الانبیا	۱ر
صفائی معاملات	۴ر	مجموعہ نیت نامہ	۳ر
صراط الاسلام	۸ر	مسائل مبتی	۸ر
زیور زیب النسا	۱۰ر	علامات قیامت	۸ر
تہذیب النسا	۶ر	ترکیب نماز	۱ر
عقائد الاسلام	۸ر	سکرات نامہ	۲ر
ہدایۃ النسوان	۰۲ر	فتوی محمدی	عہ

کتب خطبہ و وعظ

مجموعہ خطب بارہ ماہی	۱۲ر	مجموعہ خطب مولوی عبدالحی صاحب	عہ
" مترجم الوعظ الاعظم	۱۲ر	" مترجم	عہ/۱۲ر
مجموعہ خطب بارہ ماہی		خطبات التوحید	عہ
مترجم مع خطبہ مولانا اسمعیل صاحب	عہ	مجموعہ خطب علی	۳ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوراہا نائی منڈی آگرہ

مجموعہ خطب جدید	۶ر	ترجمہ انیس الواعظین	۶ر
مجموعہ خطب مترجم دہ سورہ	۱ہر	ترجمہ اردو نزہتہ	
خطبہ پکیٹ	۲ر	المجالس کامل	صہ
خطبہ ماثورہ	۳ر	بحر الاسرار مترجم	عہ
خطبہ ماثورہ مترجم	۱۰ر	مفید الواعظین	۴ر
مجموعہ خطب خورد	۲ر	وعظ سکھلانے والی	
مجموعہ خطب	۳ر	کتاب	۶ر
قرۃ الواعظین ترجمہ اردو		تنبیہ الغافلین	۱۰ر
درۃ الناصحین	عام	توشہ عقبیٰ	۴ر
تذکرۃ الواعظین اردو	۶ر	مجالس الابرار عربی	معہ

تاریخ حبیب آلہ	۱۲ر	ترجمہ مجموعہ فتوحات واقدی	سے
مرآۃ الکونین	ستہ	فتوح الشام معہ فتوح العجم	۶ر ۱۲
تاریخ مدینہ منورہ	عہ	ترجمہ سیر الاقطاب	۸ر
تاریخ مکہ معظمہ	۴ر	گلدستہ کرامت	۱۰ر

کتب سیر و تواریخ اردو

منہاج النبوۃ اردو	صہ ۱۲	تاریخ اسپین	عللہ
ترجمہ تاریخ فرشتہ	سللہ	واقعات ہند	عہ
تاریخ بیت المقدس	۱۰ر	مجادلات فاروقیہ	۶ر
حقائق الموجودات	۴ر	فردوس آسیہ	۶ر ۸
عجائب القصص کلاں	للعہ	شاہنامہ فردوسی	سے ۱۲
تذکرۃ الکرام	۶ر ۱۲	جنگنامہ نعمت خاں عالی	۲ر
حیات زیب النسا	۱۲ر	وقائع نعمت خاں عالی	۱۲ر
آئینہ تاریخ	۶ر ۸	تذکرۃ الاولیا اردو	۶ر ۴

کتب اخلاق فارسی اہل سنت

گلستان جلی قلم کاغذ سفید	عہ ۴	بوستان محشی کلاں	۱۳ر
گلستان جلی قلم کاغذ رنگین	۱ہر	بوستان مترجم منظوم	عہ ۸
گلستان با تصویر	۱۰ر	اخلاق جلالی محشی	عہ ۸
گلستان محشی اردو	۱۴ر	اخلاق ناصری	۸ر
گلستان خورد فارسی	۱ر	مجموعہ صد پند سود مند	۲ر
بوستان جلی قلم	عہ	اخلاق محسنی	۸ر

کتب لغات عربی و فارسی

صراح معہ قراح	سے	لغات فیروزی	صہ
مجمع البحار	معہ ۸	برہان قاطع	سے
قاموس	سے	لطائف اللغات	۱۲ر
مصطلحات الشعراء	ہے	کشف اللغات	للعہ ۸
غیاث اللغات	۶ر	لغات المبتدی	۱ہر
ہفت قلزم	للعہ	الفاظ عزیزی	۳ر
نفائس اللغات	سے	اربع عناصر	۵ر

کتب اخلاق اردو

ترجمہ غنیۃ الطالبین	صہ	منتخبات مثنوی مولانا روم	
جامع الاخلاق	۴ر	معروف بہ شجرۂ معرفت نظم اردو	۶ر
آبحیات	۸ر	ڈپوٹی	صہ ۸

کتب تاریخ اسلامیہ اردو

قصص الانبیا کلاں	۶ر	قصص الانبیا خورد	۱۳ر

کتب لغات اردو

جامع اللغات	معہ ۸	نفائس اللغات	۶ر ۸

کریم اللغات	۱۰ر	لغات کشوری	للعہ
امان اللغات	۲ر	زبدۃ اللغات	۶ر

کتب لغت مفردات طب اردو

مخزن المفردات	۱ہر	ترجمہ مخزن الادویہ	
بستان المفردات	عہ ۱۲	کامل دو جلد	صہ

کتب علم طب فارسی

اکسیر اعظم چار جلد	مہ	رسالہ تدابیر معالجہ صفیہ	۲ر
قرابادین کبیر	معہ	معدن الشفا سکندر شاہی	ہے
طب اکبر محشی	۶ر	تریاق مسموم	۳ر
مفرح القلوب	۱ہر	کفایہ منصوری	۱۳ر
مجربات رضائی	۳ر	زاد غریب	۴ر
مجموعہ میزان طب	۱۲ر	قرابادین قادری	عہ ۸
مطب علوی خاں	۲ر	تدابیر علاج	عہ ۴
طب یوسفی	۴ر	دستور العلاج	عہ
علاج الامراض	۶ر	شرح رباعیات طب یوسفی	عہ
مجربات اکبری	۸ر	قرابادین ذکائی	عہ ۵

کتب طب اردو

رسالہ التعریف النبض	۲ر	علاج الغربا	۱۲ر
شفاء الامراض	عہ ۴	ترجمہ قانون شیخ الرئیس	
مفید الاجسام	۴ر	جلد اول	۶ر
طب احسانی	۵ر	جلد دوم	۶ر
قرابادین اعظم	سے	جلد سوم	معہ

جلد چہارم	۶ر	قرابادین احسانی	۴ر
جلد پنجم	۱ہر	قرابادین نجم الغنی	صہ
ترجمہ علاج الامراض	۶ر	فرسنامہ معہ علاج الخیل	عہ
مجربات اکبری	۶ر	کیمیائے عناصری ترجمہ قرابادین	
طب نبوی	۳ر	قادری	عہ ۱۲
مرکبات احسانی	۶ر	زبدۃ الحکمۃ	۳ر
رسالہ قارورہ	۲ر	معالجات احسانی	۴ر
ترجمہ ذخیرہ خوارزم		علاج احسانی	۵ر
شاہی	عہ	مقامات احسانی	۱۰ر
امیس الغربا	للعہ ۴	اکسیر القلوب ترجمہ مفرح	۶ر ۴
امرت ساگر	عہ ۸	القلوب	
مجموعہ میزان الطب اردو	۱۲ر	قرابادین شفائی	۱۰ر
اکسیر الامراض	۹ر	طب لقمانی	۲ر
مجربات بشیر	۵ر	تشریح الاجسام	۱۲ر
ترجمہ کفایہ منصوری	عہ ۶	طب سکندری	للعہ
اردو ترجمہ نفیسی	عہ ۸	ترجمہ موجز	عہ
ترکیب العلاج	۶ر	علاج احسانی	۳ر
		زینت الخیل	۱۲ر

کتب علم صرف بزبان فارسی

میزان الصرف	۲ر	دستور المبتدی	۲ر
شرح میزان الصرف	۲ر	فصول اکبری	۸ر
پنج گنج و زبدہ محشی	۸ر	شرح فصول اکبری	۱۲ر
جامع تعلیلات	۸ر	زکاۃ الاصول	عہ ۲
صرف میر	۳ر	عافیہ شرح شافیہ	۱۲ر
شرح سلالہ	۱۰ر	جواہر منظوم	۵ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ۔ الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوہارہ ہاشمی منڈی آگرہ

مجموعہ نحو میر محشی	۳ر	مراح الارواح	۸ر	گفتگو نامہ	۲ر	انشائے خلیفہ	۴ر
شرح مائۃ عامل	۲ر	شرح فصول اکبری	عہ	نصاب الصبیان	۲ر	انشائے خلیفہ مترجم	۶ر
الفیہ ابن مالک	۱۲ر	کتاب النحو ازمولوی		مینا بازار	۳ر	انشائے فایق	۳ر
کافیہ محشی	۶ر	عبد الرحمٰن امرتسری	۱۰ر	ابو الفضل سہ دفتر	۵ر	انشائے دلاویز	۴ر
تسہیل الکافیہ	۸ر	ہدایۃ النحو	۸ر	قصائد بدر چاچ	۸ر	انشائے عجیب	۲ر
مبادی العربیہ	۱۲ر	شرح ہدایۃ النحو فارسی	عہ	قصائد عرفی	۸ر	انشائے منیر	۵ر
ابواب الصرف	۶ر	تشریح النحو قواعد عربی		یوسف زلیخا	۷ر	انشائے دلکشا	۴ر
ہدایۃ الصرف	۶ر	بزبان اردو	عہ	یوسف زلیخا عمدہ کاغذ صحیح	۸ر	انشائے فیض رسان	۵ر
کتاب الصرف ازمولوی		جامع الغموض شرح کافیہ	صہ	زلیخا مترجم	۱۲ر	انشائے ادھو رام	۵ر
عبد الرحمٰن امرتسری		عزیز النحاۃ ترجمہ		سکندر نامہ	عہ	انشائے صفدری	۴ر
علم الصیغہ	۹ر	اردو نحو میر	۲ر	" مترجم	عہ	انشائے مظہر	۴ر
				شرح سکندر نامہ اردو	۵ر	رقعات عالمگیری	۳ر
				نگار دانش	۱۰ر	رقعات عزیزی	۱۰ر

کتب درسیہ فارسی

حروف تہجی مع پند نامہ	۳ر	خلاصۃ المصادر	۱۰ر	انوار سہیلی کشوری	عہ	رقعات اہل اللہ حسینی	۲ر
کریما جلی قلم	۱ر	میزان فارسی	۲ر	بہار دانش	عہ	رقعات نظامیہ	۱ر
کریما داغ	۱ر	آمدن سی لفظی	۳ر	انوار سہیلی مطبوعہ کانپور	عہ	افصح الانشا	۴ر
کریما مترجم	۲ر	قادر نامہ	۱ر	مفید نامہ	۳ر	پنج رقعہ	۲ر
کریما رحیما	۲ر	محمود نامہ	۱ر	دستور الصبیان	۲ر	دستور المکتوبات	۳ر
کریما سدس	۲ر	عطائی نامہ	۱ر	دستور الصبیان مترجم	۳ر	اصول چیستہ	۴ر
مامقیمان	۱ر	تعلیم عزیزی	۲ر				
مامقیمان مترجم	۲ر	پند نامہ عطار	۲ر				
خالق باری	۱ر	" مترجم	۶ر				
آمد نامہ	۲ر	گلزار دبستان	۳ر				
مصدر فیوض	۴ر	انشار بہار عجم	۲ر				
نسخہ تعلیمہ	۲ر	انشائے جامی	۴ر				

کتب درسیہ اردو

تعلیم نامہ اول	۲ر	مفید المبتدی اول	۱ر
اردو آموز	۵ر	" " دوم	۲ر
شرح کریما	۲ر	تعلیم المبتدی اول	۱ر
دریکتا شرح کریما	۳ر	" " دوم	۲ر

الف بائے فارسی	۳ر	حلوائے بے دود	۴ر	اردو کی چوتھی	۱۲ر	دینیات کا تیسرا	۳ر
مع فوائد عزیزیہ		عود ہندی	۸ر	اردو کی پانچویں	۱۳ر	فارسی کی پہلی	۳ر
تشریح الحروف	۰ر	تعلیم اردو مع تصویر	۵ر	فرہنگ اردو کی پہلی	سر	فارسی کی دوسری	۳ر
آب حیات شعرائے اردو مولوی محمد حسین آزاد	صہ	منتخب النصائح اردو	۸ر	فرہنگ اردو کی		فارسی کی تیسری	۹ر
				دوسری	۱ر	فارسی کی چوتھی	۱۲ر
				فرہنگ اردو کی تیسری	۳ر	فرہنگ فارسی کی پہلی	۱ر
				فرہنگ اردو کی چوتھی	۲ر	فرہنگ فارسی کی دوسری	۳ر
				صرف فارسی کی ابتدائی		فرہنگ فارسی کی تیسری	۵ر
				رسالہ	۴ر	فرہنگ فارسی کی چوتھی	۶ر

کتب انشائی اردو

رقعات اردو	۲ر	مکتوب محمدی	۲ر
رقعات عنایت علی	۴ر	کاغذات کارروائی کلاں	۶ر
مفید الانشا	۲ر	انشائے سرور	۴ر
انشائے اردو	۱۰ر	کاغذات کارروائی	
انشائے خرد افروز	۱ر	خورد	۴ر
انشائے بہار بےخزاں	عہ	اردو خط و کتابت	۶ر
اردو معلیٰ غالب	عہ	عاشقانہ خط و	
مکتوبات محمدی	۲ر	کتابت	۳ر

کتب خوشنویسی

اعجاز رقم	۶ر	پنجہ نگارین	۲ر
ارژنگ چین نظامی	۱۰ر	صحیفہ نگارین	۲ر
ارژنگ چین کشوری	۸ر	قطعات الجواہر	۵ر
منظم پروین	۳ر	گلدستہ نگارین	۳ر

کتب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب

اردو کا قاعدہ	سر	اردو کی تیسری	۴ر
اردو کی پہلی	۱ر	اردو کی چوتھی	۴ر
اردو کی دوسری	۳ر	اردو کی پانچویں	صہ

کتب حساب

تکشیر نامہ	۲ر	جنتری کلاں جدید	۳ر
زبانی حساب	۲ر	جنتری علمی جدید	۳ر
مبادی الحساب حصہ اول	۴ر	جنتری شمس عالم جدید	۳ر
حصہ دوم	۵ر	جنتری خورد	
سپارہ	۰ر	ابو العلائی	۰ر

کتب مرتبہ انجمن حمایت الاسلام لاہور

اردو کا قاعدہ	۱ر	صرف اردو کا ابتدائی	
اردو کی پہلی	۲ر	رسالہ	۴ر
اردو کی دوسری	۳ر	دینیات کا پہلا	۱ر
اردو کی تیسری	۶ر	دینیات کا دوسرا	۲ر

کتب اوراد و وظائف تعویذات

اوراد فتحیہ	۲ر	درود اکبر	۱ر

حرز سلیمانی	۱۱ر	تحفہ درود	۴ر	فالنامہ سولہ سوال	۲ر	چلتا جادو کامل	۵ر
بندرجال	۵ر	عقد ثریا	۴ر	فالنامہ قاسمی	ار	کنز الحسین	۱۲ر
نافع الخلائق	عہ	دلائل الخیرات مصری	۱۲ر				
مجموعہ وظائف	۱۰ر	مجموعہ اوراد	۳ر				
جواہر القرآن	۶ر	ترجمہ مجربات دیربی	عہ				
حزب الاعظم مترجم	۱۰ر	مجربات سلیمانی	۳ر				
مناجات مقبول	۸ر	لوح سلیمانی کامل	۱ار				
بیست سورہ	۸ر	حمد سلیمانی	۲ر				
حزب البحر مترجم مع درود	۲ر	تاج سلیمانی	۳ر				
ورد مستغاثات مترجم	۲ر	بیاض سلیمانی	۳ر				
زاد العقبیٰ	۵ر	جواہر خمسہ	عہ				
شفاء العلیل ترجمہ قول الجمیل	۲ر	حکمت افلاطون	۸ر				
جواہر القرآن مترجم	۸ر	عملیات نادرہ	۳ر				
فضائل شہور		طلسم بنگالہ اول	۳ر				
والصیام	۴	کلکتہ کا جادو	۴ر				
مجموعہ قصیدہ بردہ		اعجاز یوسفی	۶ر				
مترجم	۲ر	اعجاز عیسوی	۴ر				
عہدنامہ خرد	ار	اعجاز محمدی	۳ر				
وظیفہ کریمہ	[illegible]	طلسمات عجائب	۴ر				
نقش جلیس ترجمہ حصن حصین	عہ	طلسم روحانی	۳ر				
درود تاج مع درود لکھی	ار	بحر طلسم	۲ر				
نقش سلیمانی	۲ر	دریائے طلسم	۲ر				
تعویذ سلیمانی	۲ر	چشمہ طلسم	۲ر				
فالنامہ قرآن	۲ر	ترجمہ تعبیر الرویا	۴ر				
فالنامہ تعبیر نامہ خواب	۲ر	اعمال قرآنی کامل	۳ر				

کتب نجوم رمل و جفر

انوار النجوم	عہ	شمس الرمل	۶ر
احکام النجوم	۵ر	تسہیل الرمل	۶ر
کشاف النجوم	۱۰ر	آفتاب نجوم	۱۰ر
خلاصۃ النجوم	۴ر	جواہر الحروف	۶ر
محبوب الرمل	عہ	اسرار الجفر	۱۰ر
میدان الرمل	۸ر	نیر اعظم	۸ر

کتب متفرقات دینیہ

تعبیر الرویا	۳ر	محامد خاتم النبیین	۸ر
گلدستہ مناجات منظوم	۱۰ر	معجزہ آل نبی	ار
		آثار محشر	۳ر
مجموعہ وفات نامہ	۲ر	سراپائے سید المرسلین	۵ر
نورنامہ و شمائل نامہ	ار	قصہ حلیمہ دائی	ار

کتب اخلاق و تصوف و حالات اولیائے کرام عربی و فارسی

روضۃ الاقطاب فارسی	۸ر	کلمۃ الحق	۱۰ر
احیاء العلوم عربی کشوری	لعہ	لطائف قدوسی	۱۰ر
کیمیائے سعادت فارسی	عہ	مرقع شریف کلیمی	۱۲ر
جواہر غیبی	لعہ	مثنوی شاہ بو علی قلندر	۲ر

یہ تمام کتابیں ملنے کا پتہ — الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوہان بانی منڈی آگرہ

ارشاد الطالبین	۹ر	معمولات مظہری	عہ	اخبار الاخیار اردو	۱۳ر	باغ ارم	عہ
نفحات الانس کشوری	عہ	اسرار اولیا	۹ر	بحر حقیقت	۴ر	اسرار العارفین	۶ر
فوائد الفوائد	۱۲ر	مثنوی مولانا روم	عہ	ضیاء القلوب	۹ر	ترجمہ فتوح الغیب اردو	۱۲ر
مطالب رشیدی	۱۵ر	شرح مثنوی از بحر العلوم	لعہ	تذکرۃ الاولیا	عہ	کلیات امدادیہ	عہ
مصباح الہدایۃ	۱۴ر	راحۃ القلوب از حضرت		گلزار معرفت	۴ر	مجموعہ تصوف	۶ر
منطق الطیر	۱۲ر	سلطان الاولیا نظام الدین	۱۰ر	کرامات محبوب سبحانی	۲ر	گلزار ابراہیم	۲ر
صراط المستقیم	۱۲ر	اخبار الاخیار	عہ	سراج الفقرا	۳ر	مقالات امام ربانی	۶ر
کلمات طیبات	عہ	فتوح الغیب	عہ	حکایت الصالحین	۱۰ر	مجموعہ رہبر راہ حق	۸ر
				مقاصد الصالحین	۸ر	تحفۃ المومنین	۵
				مجموعہ ذخیرہ کرامت	۱۴ر	جامع الاخلاق	۹ر
				انوار الاولیا	عہ	شمس [illegible]	۱۰ر
				رفیق السالکین	۴ر	فیروز [illegible]	۹ر

کتب تصوف و اخلاق اردو

پیراہن یوسفی	لعہ	اسرار الحروف نقشبندیہ	۵ر
بوستان معرفت	لعہ	رہبر راہ حق	۱۴ر
شان رحمت منظوم	ار	مجموعہ تصوف از شیخ	
اکسیر ہدایت ترجمہ		برہان صاحب	۴ر
اردو	ہے	مثنوی اسرار	
تحفۃ العاشقین	۲ر	حقایق	۴ر

کتب علم عروض اردو

ترجمہ حدایق البلاغت	ار	گنج شائگان	۱ار

کلیات نظم و دواوین فارسی و اردو

دیوان حافظ	عہ	کلیات سعدی	عہ
کلیات جامی	عہ	کلیات غلام امام شہید	عہ
دیوان حضرت خواجہ		کلیات شمس تبریز	ہے
قطب الدین بختیار کاکی	۱۲ر	قصائد سعدی	۱۰ر
دیوان خواجہ اجمیری	۵ر	دیوان حضرت غوث اعظم	۴ر
رباعیات حضرت عمر خیام	۴ر	دیوان مخفی	۵
قصائد عرفی	۷ر	قصائد بدر چاچ محشی	۵
شرح قصائد بدر چاچ	عہ	فرہنگ	

کتب اخلاق و تصوف و حالات اولیائے کرام اردو

مذاق العارفین	مجلد	سراج السالکین	۱۲ر
مجلس گیارہویں	۴ر	محفل گیارہویں	۵ر
اعجاز غوثیہ مجیدی	۲ر	پنج گنج	۸ر
سلطان الاذکار	۱۲ر	تذکرہ غوثیہ	عہ
حدیقۃ الاولیا	۱۰ر	شجرہ معرفت	۴ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ — الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوہان بانی منڈی آگرہ

کلیات خاقانی کامل	سے	کلیات ظہیر فاریابی	۵ر
کلیات صائب	عہ ۱۲ر	دیوان رسوا	۸ر
دیوان حضرت معین الدین	۵ر	دیوان غنی	۶ر
دیوان ناصر علی	۵ر	دیوان ہلالی	۸ر
دیوان نیاز	۴ر	کلیات میر تقی	عہ ۱۲ر
کلیات سودا	عہ	دیوان ضامن	۳ر
دیوان حسن دہلوی	۶ر	کلیات ظفر	سے
کلیات مومن	عہ ۸ر	دیوان ناسخ	عہ ۸ر
کلیات آتش	۴ر	کلیات امیر اللہ تسلیم	عہ ۸ر
کلیات سودا	عہ ۸ر	کلیات انشاء اللہ خاں	عہ ۸ر
کلیات نظیر اکبرآبادی	۱۲ر	گلزار داغ	عہ ۸ر
دیوان زمہ	۱۰ر	دیوان غالب	۵ر
دیوان ذوق	۱۲ر	دیوان نیاز	۴ر
دیوان امیر سوم ہے		دیوان عاشق	۴ر
مرآۃ الغیب	عہ ۸ر	دیوان ضامن	۳ر
دیوان لطف	۳ر	منتخانہ عشق دیوان	
گلدستہ امانت	۳ر	امیر مینائی	عہ ۸ر
دیوان اکبر کلاں	عہ ۸ر	دیوان خواجہ وزیر	عہ ۸ر
قانون راگ	۸ر	ترانہ شیریں	۳ر
گلزار داغ	عہ ۸ر	نغمہ شیریں	۴ر
فریاد داغ	۵ر	غنچہ قوالی	۲ر
آفتاب داغ	عمہ	دفتر قوالی	۲ر
مجمع الاشعار	عہ	گوہر قوالی	۲ر
چمن بینظیر	۱۰ر	گلشن قوالی	۲ر
واسوخت امانت	۲ر	مخزن قوالی	۲ر

واسوخت قلق	۳ر	بہارستان سخن	۶ر

کتب تواریخ شاہان و راجگان فارسی

اکبرنامہ فارسی	للعہ	وقائع نعمت خان عالی	۸ر
شاہنامہ فردوسی کامل		آئین اکبری	ملے
دو جلد چو مصرعہ	سے	تزک جہانگیری	عہ ۱۲ر

کتب تواریخ شاہان و راجگان اردو

ترجمہ تاریخ فرشتہ	سے	تاریخ شاہ وجستان کامل	عہ ۵
ترجمہ سیر المتاخرین	للعہ	سوانحعمری اورنگ زیب	عمہ
سوانحعمری اکبر بادشاہ	۴ر	شاہنامہ اردو	۱۰ر

کتب قصص نظم یعنی مثنویات فارسی و اردو

مثنوی خسرو شیریں	۸ر	مثنوی یوسف زلیخای	۶ر
شرح سکندر نامہ بری	عہ	فردوسی	
شرح زلیخائے جامی	۵ر	مثنوی لیلی مجنون	۳ر
یوسف زلیخا اردو	۵ر	مثنوی عالم	۵ر
مثنوی بوعلی شاہ قلندر	۲ر	مثنوی قلق	۱۲ر
مثنوی شمس تبریز	۵ر	مثنوی بہار خرد	۸ر
مثنوی میر حسن	۰۲ر	مثنوی لیلی مجنون	۳ر
مثنوی گلزار نسیم	۴ر	مثنوی زہر عشق	۵ر

کتب قصص اردو

قصہ حاتم طائی	۶ر	پہیلی نامہ	۱ر
قصہ شاہ نامہ	۱۰ر	قصہ ملکہ نقیبہ	۵ر

گل بکاولی	۴ر	قصہ ممتاز	عہ	طلسم ہوشربا جلد سوم	سے	گنجینہ طلسم ہوشربا اول	عہ ۸ر
بیتال پچیسی	۴ر	سوانح زیب النسا	۴ر	〃 جلد چہارم	للعہ	〃 جلد دوم	عہ
سنگاسن بتیسی	۵ر	سوانح نوجہان	۵ر	〃 جلد پنجم اول	سے	صندلی نامہ	سے ۸ر
گل صنوبر	۳ر	شطرنج المبتدی	۳ر	〃 جلد پنجم دوم	سے	توریج نامہ اول	للعہ
بہرام گور	۲ر	مثنوی لذت عشق	۵ر	〃 جلد ششم	للعہ ۸ر	〃 جلد دوم	سے ۸ر
باغ و بہار	۴ر	بہار عشق	۵ر	〃 جلد ہفتم	للعہ	لعل نامہ جلد اول	سے
طوطا مینا	۵ر	فریب عشق	۴ر	شیریں فرہاد	۲ر	〃 جلد دوم	سے
لیلی مجنون نظم	۳ر	خنجر عشق	۴ر	بارہ ماسہ دہاب	۱۰ر	طلسم خیال سکندری اول	عہ ۱۲ر
نلدمن	۳ر	پورن مل	۲ر	بارہ ماسہ سندرکلی	۳ر	〃 جلد دوم	عہ ۱۲ر
مجموعہ قصص	۲ر	قصہ جمجمہ	۱ر	بارہ ماسہ مجید	۰ر	〃 جلد سوم	سے
سپاہی زادہ	۱ر	قصہ منصور	۱ر	الف نامہ کریم	۳ر	طلسم فتنہ نور افشاں اول	صہ
علی بابا	۲ر	رستم نامہ	۱ر	ہرمز نامہ	معہ	〃 جلد دوم	صہ ۴ر
شاہ روم	۱ر	قصہ ہارون رشید	۸ر	سیف الملوک	۱۲ر	〃 جلد سوم	معہ
شاہ یمن	۱ر	قصہ مولی نبولہ	۱ر	اندر سبھا لیلی	عہ ۴ر	جوگی نامہ	۳ر
میرامن طوطا	۳ر	اندر سبھا امانت	۱۰ر	عابد شیطان	۰ر	سوداگر بچہ	۱ر
قصہ محمد بیگ	۱ر	اندر سبھا مداری لال	۳ر	قصہ سادتک	۲ر	زلیخا اردو	۴ر
ناگر سبھا	۱ر	چھبیلی بھٹیاری	۲ر	قصہ ملکہ فتقیہ	۴ر	کمٹ کمانی	۱ر
داستان امیر حمزہ	عہ ۸ر	نوشیروان نامہ جلد اول	سے ۸ر	بہار دانش اردو	۸ر	جوگی نامہ	۱ر
قصہ ڈولہ	۲ر	جلد دوم	سے ۸ر	گلدستہ ظرافت	۷ر	سروش سخن	۶ر
حسینوں کا مذاق	۲ر	ہنومان نامہ	سے ۸ر	فسانہ عجائب جلی قلم	۱۲ر	طلسم تاریخ	۱۲ر
لطیفہ بیربل کامل	۵ر	کوچک باختر	سے ۸ر	مقتول جفا	۰۲ر	قصہ رمضان	۰ر
دیوار قہقہہ	۳ر	بالا باختر	سے ۸ر	آل نبی	۰ر	الف لیلہ	عہ ۸ر
جورو نامہ	۰ر	ایرج نامہ اول	سے ۸ر	ترجمہ انوار سہیلی	۱۰ر	مرآۃ النسا	۸ر
بڈھے کی شادی	۰ر	〃 جلد دوم	سے ۸ر	پیاری سہیلی	۱۰ر	پاتی نامہ	۱ر
ترکاری نامہ	۰ر	طلسم ہوشربا اول	سے	الف نامہ مجید	۱۰ر	لیلی مجنون نثر	۳ر
دولہن کی فریاد	۰ر	〃 جلد دوم	سے ۴ر	طلسم حیرت	۸ر	فسانہ دلفریب	۱۰ر

پدماوت بھاگ	عہ	طلسم فصاحت	عہ	منظوم ثریا عرف اسلامی ہیرا	۱۲ر	حور عرب - نور عرب	۱۲ر
طوطا مینا	۸ر	گلدستہ حکایات	۸ر	امر سنگھ راٹھور عرف شاہجہاں	عہ	تین انمول ہیرے عرف ہمارا جگر [illegible]	۱۲ر
گلشن جانفزا	۸ر	رہبر بارہ نیم آٹھ حصے	عہ	محبت کا پھول	عہ	شوخیٔ منجھری	۸ر

مشہور و معروف اصلی مکمل ڈرامے قابل دید

				غریب ہندوستان	عہ	ثریا جبرو عرف راجہ بھرتری	۵ر
				زنجیر گوہر بالتصویر	۵ر	شریف بدمعاش	۱۲ر
بلو انگل عرف سورداس	۱۲ر	گلستان خاندان عرف [illegible]	۵ر	سنگین بکاؤلی	۵ر	سنہری غریب عرف خون کا خون	۵ر
چندراولی بالتصویر	۵ر	شہید ناز	۵ر	جام جہان نما	۵ر	علاءالدین چراغ	۵ر
معشوقۂ مصر عرف کالی ناگن	۶ر	ظلم چنگیز عرف اسیر حرص بالتصویر	۵ر	قتل نظیر بالتصویر	۵ر	فتح خون عرف مریض سلطان	۱۲ر
شوخی بلا عرف سنہری ناگن	۸ر	نیک پروین عرف سورگنگ	۴ر	بھول بھلیاں	۵ر	خوبصورت بلا	۵ر
بہارستان عشق عرف اندر سبھا	۴ر	خود پرست	۵ر	لیل و نہار	۵ر	یہودی کی لڑکی	۵ر
نور کی پتلی	۵ر	خدا دوست	۴ر	گلنار فیروز	۵ر	ظلم وحشی	۴ر
سیر پرستان	۴ر	امداد غفار	۴ر	دلفروش	۵ر	حیرت افزا	۴ر
شیرین فرہاد	۵ر	شان اسلام عرف ترکی تلوار	۸ر	پورن بھگت بالتصویر	۵ر	سنہری خنجر	۸ر
قدرت کا انصاف	۱۲ر	فخر عرب	۱۲ر	پورن بھگت بزبان پنجابی	۵ر	دیش بھگت	۱۲ر
مسلم پجاری	۱۰ر	کرشن بال لیلا عرف کنس بدھ	۱۲ر	دان ویر کرن	۱۲ر	بزم فانی	۱۴ر
کلام رحمت	۱۲ر	گورکھ دھندا	۸ر	حقیقت رائے بالتصویر	۵ر	نیرنگ الفت	۴ر
زہری سانپ بالتصویر	۵ر	گلرو زرینہ	۵ر	عاشق زار عرف جان نثار	۱۲ر	میران بائی	۸ر
رامائن کامل ہر سہ جلد بالتصویر	عہ	خون ناحق عرف ہملٹ	۵ر	ڈگلو زہی وفا قاتل	عہ	دشمن ایمان	۵ر
مجلد نقرہ	عہ	مالن کی بیٹی	۵ر	اتفاق یعنی ولیم المعروف		راجہ ستی کرشن اوتار	۴ر
زندہ درگور ناٹک	۴ر	دست ابلیس	۱۲ر	ہندوستانی شیر	عہ	اکمانڈ یہ بھاگ	۵ر
صید ہوس	۵ر	علی بابا چالیس چور	۵ر	دیش بندھو عرف اسیر [illegible]	۱۲ر	خون جگر عرف شام جوانی	۸ر
میٹھا زہر	۵ر	ست نرائن	۵ر	اسلامی جھنڈا	۱۲ر	بزم فیروز سلطان	۴ر
چترا بکاؤلی	۵ر	داؤ پیچ	۵ر	جلاد عاشق	عہ	وطن پرست	۷ر
خواب ہستی	۵ر	مہابھارت بالتصویر	۵ر	شاہی فرمان	عہ	ریجن یونان عرف [illegible]	
دیر بالا	۵ر	ست وان ساوتری	۱۰ر	عالمگیر غازی	۱۲ر	توحید	۱۲ر
زندہ درگور عرف زہر کی انگوٹھی	۱۲ر	درد جگر	۱۲ر	لیڈی لاجونتی	۸ر	قومی فرشتہ	۹ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوک ہاشمی منڈی آگرہ

فاتح بنگال عرف توتا	۴ر	گنہگار باپ	۱۲ر
رام لیلا	۶ر	بلوان چتر	۱۲ر
ہری چند بالتصویر	۴ر	سچی قربانی عرف نور اسلام	۱۰ر
پہلاد بھگت	۴ر	سدا امال بھگت اردو	۱۲ر
چلتی بجلی عرف خونی		بھارت وجے ہندی	۱۲ر
شیرنی	۵ر	قومی تلوار	۱۲ر
غریب ہندوستان عرف		مار آستین	۴ر
سودیشی تحریک ہندی	عہ	جنگ جرمن	۸ر
فتنہ خانم		ستیہ گرہ عرف	
نقش سلیمانی	۴ر	شنکیا ساوتری	عہ
آتشی ناگ عرف باگچا		مہارانی پدمنی	۱۲ر
قاتل	۵ر	ادھرم بدھ	۱۲ر
نل دمنتی	۵ر	صنم کا پجاری عرف	
شاہی لکڑہارا	۸ر	زردار زندگی	۱۰ر
بھارت اودھار	۱۲ر	گم شدہ انگوٹھی	
عذرا حور	۵ر	عرف شکنتلا	۸ر
گوپی چند	۵ر	فریب طرار	۴ر
حسن کا چاند عرف دیوی		سندریا عرف سندر	
موہنی	۸ر	نکمہ	۵ر
خونی ستارہ	۴ر	یوگ شکتی عرف	
ست جگ کی عورت		بیلا جوگی المشہور	عہ
حامی الفتنہ	۶ر	پریم بندھن	
سندر منا وتی	۵ر	سد[illegible]	
شہزادہ ممتاز	۵ر	تاج توران	۱۲ر
جانباز دشمن	عہ		

کتب ناول تاریخی و اخلاقی قابل دید

یوسف دل آرا	۴ر	سپاہی کی دولہن	۵ر
پارس کا ٹکڑا	۴ر	وفادار معشوقہ	۵ر
امنگتی جوانی	۴ر	محبت کی پتلی	۴ر
مالن کی بیٹی	۴ر	ناصر اختر بانو	۴ر
بہشت بریں	۴ر	وفائے دلبر	۵ر
امید وصال	۴ر	کشتۂ ناز	۵ر
خون دل	۴ر	اختر و جمیلہ	۴ر
محروم وصال	۶ر	خون تمنا	۸ر
خار غم	۴ر	نئی دولہن	۴ر
ترچھی نظر	۴ر	شام غم	۵ر
بنگالی مینا	۴ر	نازنین	۴ر
[illegible] چندراول	۶ر	محبوبۂ لندن	۱۰ر
قتیل حسرت	۴ر	اسلم و حبیبہ	۴ر
زخم جگر	۴ر	جرم الفت	۳ر
جانکی	۴ر	درد جگر	۳ر
کرشمۂ الفت	۴ر	ایران کی شہزادی	۳ر
ہیرے کی کنی	۴ر	دوشیزہ لڑکی	۳ر
پُر ارمان لڑکی	۱۰ر	چراغ سحری	۱۰ر
زندہ بھوت	۸ر	اندھیر نگری	۳ر
نور عراق	۵ر	آہ مظلوم	۳ر
انڈین جاسوس	۴ر	حور عرب	۵ر
حصہ دوم	۵ر	شریف بی بی	۵ر
حصہ سوم	۸ر	کمسن معشوق	۳ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوک ہاشمی منڈی آگرہ

پُراسرار اجنبی	۱۲ر	خونی منظر	۴ر
کنول کماری	۴ر	اسیر گیسو	۶ر
خوبیٔ قسمت	۳ر	کنیز فاطمہ	۶ر
چیپٹا ناول	۵ر	رشید و خاتون	۲ر
سچی الفت	۳ر	پژمردہ راز	۵ر
خون عاشق	۳ر	کشش عشق	۲ر
تمیزدار دلہن	۲ر	انوکھی جوگن	۲ر
جوش شباب	۲ر	سوگوار پری	۳ر
سندر بالی عرف غریب معشوقہ	۲ر	الفت کا پھول	۴ر
بدر فرعون راموسی	۲ر	معشوقۂ مغرب	۱۲ر
پستول باز معشوقہ	۲ر	عروس عصمت	۵ر
چالاک قاتل	۳ر	منیرہ گوہر	۳ر
شامت اعمال	۲ر	ارشاد و رضیہ	عہ
چراغ الدین	۳ر	گل کا کٹورا	۲ر
سند باد جہازی	۳ر	شہزادہ قمر الزمان	۳ر
قصہ علی بابا و		سوتے جاگتے کا قصہ	۲ر
چالیس چور	۲ر	لمس عاشق	۲ر
صبح بنارس	۳ر	نیرنگ عالم	۳ر

ناول اسرار	۶ر	وکٹر و لسیڈا	۱۲ر

دیگر مصنفوں کے انگریزی ناولوں کے ترجمے

شام جوانی	۸ر	دھوکا یا طلسمی	عہ
فسانۂ مفقود الخبر	عہ	فانوس	۱۲ر
نیرنگ فرنگ	۸ر	قصہ حاجی بابا اصفہانی	۱۲ر
تسخیر	۸ر	شاہد طرار	۶ر
کرشمۂ تقدیر	۱۲ر	حسن بے لذت	۶ر
لال کپتان	۸ر	شہید جفا	۸ر
ستیا	۱۲ر	ہنگامۂ عشق	۱۰ر
فسانۂ دو جہان	۸ر	گلزار شکسپیر	۸ر

کتب ناول ہائے مترجمہ سید نجابت حسین صاحب جہان

زن مرید	عہ	خوبیٔ قسمت	عہ
بوالہوس	عہ	جوش خون	۸ر
چابک سوار معشوقہ	۱۲ر	بادشاہ سلامت	۸ر
خلق مجسم	۸ر	گنجینۂ اسرار فرانسیسی اول دوم	۸ر
حور لقا	۸ر	سوم - چہارم	۸ر

مسٹر رینالڈ کے انگریزی ناولوں کے اُردو ترجمے — متفرق ترجموں کے قابل دید ناول

فسانۂ الدین و لیلیٰ	۸ر	فریب حسن	۱۲ر	تنگ دم	۱۲ر	انوکھی دو مہ ناختہ	۸ر
فسانۂ سوزان عشق	۸ر	فسانۂ لارنس و ریتہ	۳ر	کالج کی دوستی	۶ر	معشوقۂ فرنگ	۸ر
لعبت فرنگ	۱۲ر	فسانۂ مسٹر وس	۵ر	اسرار لندن	۱۲ر	الف لیلہ نیا ز طرز ناول	۱۲ر
مارگریٹ	۱۰ر	روز الیمبرٹ دو مکمل	۸ر	خدائی فوجدار	۱۲ر	ستارۂ قیصری	۱۲ر

بنگالی ناولوں کے قابل دید ترجمے

بنگالی دولہن	۱۲ر	پرتاب	۱۲ر
روہنی	۹ر	مار آستین	۱۰ر
مرنالنی	۱۰ر	اسرار آسیہ	۶ر
حرمان خاتم	۲ر	خوش نصیب	۸ر
راز عشق	۱۲ر	طویلہ کی بلا بندر کے سر	۲ر
طلسم شہر عرف گلاب کنور	عہ	نئی نویلی	۶ر
وقائع نادری	۱۲ر	ہم خرما و ہم ثواب	۸ر
شمس و قمر	۵ر	خواب کلکتہ کامل	۱۲ر
سبز باغ	۸ر	فریب نیرنگ	۸ر
مفید خاص و عام	۱۴ر	مکاری کا پتلہ	عہ
جام زہر	عہ	ناشاد	۸ر
نئے بگڑے	۸ر	آتش	۸ر
جفا و وفا	۱۲ر	بزم اکبری دو حصہ اول	۸ر
بلاس کماری	۸ر	حصہ دوم	۸ر
عیاروں کا عیار	۸ر	سندر شاستہ حصہ اول	۸ر
سفری عاشق	۲ر	حصہ دوم	۸ر
بھولی بھٹکی عرف سندر شاستی	۱۲ر	حصہ سوم	۸ر
حصہ دوم	۱۲ر	حصہ چہارم	۸ر
سوم حصہ ۱۲ر چہارم	۱۲ر	دربار اودھ	۸ر
غریب لعل	۱۲ر	حجاب عصمت	۲ر
اندر موہنی حصہ اول	۸ر	اندر موہنی حصہ چہارم	۱۲ر
حصہ دوم	عہ	کرشن کانتا دو حصہ اول	عہ
حصہ سوم	عہ	حصہ دوم	۸ر

ناولہائے مصنفہ و مترجمہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار لکھنوی

فسانۂ آزاد جلد اول	للعہ	سیر کہسار	۸ر
" جلد دوم	للعہ	جام سرشار	۸ر
" جلد سوم	عہ	الف لیلہ بطرز ناول اول	۸ر
" جلد چہارم	عہ	" حصہ دوم	۸ر

کتب ناول تصنیفات مرزا محمد ہادی رسوا صاحب بی اے ڈاکٹر آف فلاسفی اینڈ ڈی او ایس

اختری بیگم	۱۲ر	خونی عاشق	۸ر
خونی شہزادہ	۸ر	خونی بھید	۱۲ر
خونی جورو	۵ر	خونی مصور	۸ر
شریف زادہ	۱۲ر	ذات شریف	عہ

عربی کے اسلامی تاریخی ناولوں کے اردو تراجم مصنفہ علامہ جرجی زیدان ایڈیٹر الہلال قاہرہ

امین و مامون	۸ر	ابن طولون	۸ر
امیر المومنین عبدالرحمن		انقلاب سیاسی	۸ر
الناصر	۸ر	شارل و عبدالرحمن	۸ر
حجاج ابن یوسف	۸ر	عروس فرغانہ	۸ر

دیگر مصنفین کے عربی ناولوں کے اردو تراجم

محبوبۂ مصر	۸ر	محبوبۂ بغداد	۸ر

محبوبۂ شام	۴ر	حسن عالم سوز	۱۰ر

دلچسپ انگریزی ناولوں کے اردو تراجم

فطرتی قاتل	عمہ	معصوم لڑکی	۸ر
مرغ ارم	۵ر	نازنین بلخ	۴ر
فاتح یورپ	۱۲ر	تاج شہادت	۲ر
امریکن عیار	۸ر	عجیب روشنی	۸ر
حسین لڑکی	۲ر	بچھڑوں کا ملاپ	۲ر

تاریخی و اخلاقی دلکش قابل دید ناول

لندنی جاسوس	۴ر	زندہ لاش	۸ر
سونے کا جزیرہ	عہ	خونی وکیل	عمہ
محاصرۂ دانیال	۸ر	چور شاطر	۸ر
ستارہ بیگم یا نادرشاہ کی معشوقہ	عہ	شہنشاہ عیاراں	۶ر
		امریکن ڈاکو	۴ر
نیرنگ شباب یا بادشاہ کی بیوی	عہ	فتنہ	۱۲ر
عاشق مزاج معشوقہ	۲ر	کالا شکاری	۴ر
خونی بہن	۶ر	سنہری زلفین	۵ر
مخمور عاشق	۱۲ر	یہودی سوداگر	۴ر
جن ماں کی بچی	۱۲ر	پُراسرار شادی	۴ر

مسٹر نیالڈ کے انگریزی ناولوں کے اردو تراجم

محاربات طرابلس	عہ	ولایتی پرستان	۷ر
طوفان زمین	۱۲ر	شہادت گوالاں	عہ

ناول تصنیفات مرزا فدا علی صاحب خنجر لکھنوی

عروس جاسوس	۸ر	خوش نصیب لڑکی	۱۰ر
امریکن نازنین	عمہ	طرحدار بنگالن	عہ
بحری لاش	۱۲ر	خونی آقا	۳ر
انگریز ڈاکو	۶ر	لاڈو بیگم	۲ر
طائر شب	۱۲ر	جنگ طرابلس یا حسن و صحرا	۴ر
خوفناک قتل	۴ر		
خوش نصیب قاتل	۲ر	خطرناک دھوکا	۴ر
خونی بھائی	۸ر	جنگ بلقان یا نسیم صیفہ	۱۲ر
خدا کی لاٹھی	۳ر	خوفناک سازش	۸ر
خوفناک دوست	۸ر	خوفناک انتقام	۸ر
بنگالی جاسوس	۸ر	بے زبان دوست	عہ
نرالا عاشق	۳ر	اعجاز محبت	۶ر
فطرتی جاسوس	۶ر	خوبصورت کاہنہ	۶ر

ناول تصنیفات مسٹر انیس احمد بی اے اڈیٹر "حقیقت"

انقلاب روس	۸ر	جنگ روس و جرمنی یا لاکھ کا گھر	عہ
باجرہ کی کامیابی	۸ر	جنگ عراق یا نازنین	
ہوا باز عاشق	۸ر	آرمینا	۱۲ر

ناول تصنیفات موہن لال صاحب فہم لکھنوی

روپ کماری	۲ر	مستانی جوگن	۸ر
چنچل جاسوس	۶ر	زبردستی کا جوگن	۴ر
		اور ... چنچل کماری	۴ر

ناول تصنیفات سید انور حسین صاحب ہما

میری وفا	۳ر	زرد گنجینہ	۴ر
شوخ یہودن	۴ر	جنگ سمرنا	۴ر
اشکوں کی جھڑی یا سفید چڑیل	۴ر	لال چھتری	۸ر
		شفیق آرا بیگم	۱۲ر

بنگالی و ہندی ناولوں کے اردو تراجم

اندرا	۶ر	راز محبت	۲ر
چمپا	۲ر	پاربتی	۳ر
راہ ہارانی	۲ر	وفا کا پتلہ	۲ر
انار کلی بیگم	۲ر	...	

تصنیفات محمد معین صاحب نازش بدایونی

مسٹر نعمو	۶ر	عرب دلہن	عہ
معرکۂ حمیونس	۶ر	بوڑھا دولہا ننھی دلہن	
معرکۂ الجزائر	۴ر	دو دلہن	۲ر
مزوا چوڑا پوڑن بیگ	۳ر	عروج زوال	۲ر
جمیلہ	۵ر	سعید و جمیلہ	۴ر

متفرق تاریخی و اخلاقی قابل دید ناول

نور جہان	۶ر	طلسمی برج	۸ر
بیوفا	۸ر	حسن پرست	۸ر
عزیز مصر	۴ر	نظیر عشق	۲ر
جمیل و حمیدہ	۵ر	گل و بہار	۲ر

معشوق بیوفا یا بیجان	۵ر	بوالہوس بنگالی	۳ر
		درد عشق	۲ر
درد دل	۱ر	نامراد بیگم	۳ر
حیات شیخ چلی	۳ر	مہاراجہ جدہشٹر	۵ر
پیمانۂ عشق	۲ر	جانفروش	۶ر
عاشق شیطان	عمہ	ظالم عشاق	۳ر
ذبیح فاطمہ	۳ر	قدسیہ عرف پاکدامن	۳ر
یاقوت کی کان	۴ر	سلیمان غدار	۴ر
ماں کا قاتل	۱۲ر	حجاب النسا	۳ر
معشوقۂ فرانس	۱۲ر	لاڈلی بیٹی	۳ر
مشیر الشباب	۴ر	جوان بی بی کمسن شوہر	۲ر
خضر شباب	۷ر	کمسن بی بی جوان شوہر	۲ر
خوبصورت ناگن	۸ر	بڈھے میاں	۲ر
فیروزہ محمودہ	۶ر	وفادار بی بی	۱ر
برق غضب	۶ر	حمیدہ بانو	۴ر
عصمت کا انجام	۵ر	بوالہوس نواب	۲ر
معشوقۂ غدار	۲	خانہ داری	۱ر
چھلاوہ	۶ر	ہیپی ہوم	۱ر
پیرس کا گنڈا	۸ر	انیس خلوت	۱ر
اسمٰعیل ضعیف	۳ر	وقت اور محنت	۲ر
ولایتی بہوت	۴ر	دوستی	۱ر
شہید حسرت	۶ر	راستی	۱ر
گلشن کشور	۳ر	گفتگو	۲ر
جیسی کرنی ویسی بھرنی	۱ر	عیاشی	۱ر
ہندو کمار چندراوتی	۲ر	خیرات	۱ر

پرستیم کی تلاش	۳ر	قرض	ار	اسرار دربار حرامپور	۱۰ر	بدر النساء کی مصیبت	۳ر
بلورین آنکھیں	۶	رشوت	۲ر	حسن کا ڈاکو	عہ	خوفناک محبت	عہ
سیرابتاب	۲ر	ماں باپ کا استاد	ار	دلچسپ حصہ اول	۶ر	دلکش	عہ
شادی خانہ آبادی	ار	نوکری اور اس کا فرض	ار	" حصہ دوم	۸ر	غیب دان دولہن	عہ
فضول خرچی	ار	مقدمہ بازی	ار	ڈاکو کی دولہن	۸ر	...	
تعصب	ار	صحبت	۲ر				
غنچہ معرفت	۲ر	گلدستہ مسرت	ار				
علاج الطاعون	۲ر	قیود ذات	ار				
مسائل حقہ نوشی	ار	ملیریا یا موسمی بخار	ار				
نوید مسرت	ار	کوکین نامہ	ار				
چاند بڑا نامہ	ار	...					

کتب تواریخ قابل دید

تاریخ بغداد	۶ر	حروب صلیبیہ	عا
خاتم المرسلین	سے	تاریخ خلافت	۴ر
تاریخ سندھ جلد اول	عہ	صقلیہ میں اسلام	۱۴ر
" جلد دوم	عہ	عرب قبل از اسلام	عہ
عصر قدیم	عہ	مسیح و مسیحیت	عہ
تاریخ یہود	عہ	...	

ناول تصنیفات مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی

الفانسو	۱۲ر	ایام عرب	عہ
بابک خرمی	عہ	جویائے حق	للعہ
حسن انجلینا	۱۲ر	فلپانا	عہ
زوال بغداد	عہ	شوقین ملکہ	عہ
عزیزہ مصر	عہ	رومۃ الکبریٰ	عہ
فتح اندلس	عا	فلورا فلورنڈا	عہ
فردوس برین	۸ر	قیس و لبنیٰ	عہ
لعبت چین	عہ	مفتوح فاتح	عہ
مقدس نازنین	عہ	ملک العزیز ورجنا	۱۲ر
منصور موہنا	۱۲ر	ماہ ملک	عا
یوسف نجمہ	عہ	طاہرہ	عہ

سوانح عمریاں

ابوبکر شبلی	عہ	افسانہ قیس	۳ر
جنید بغدادی	عہ	حسن بن صباح	۶ر
خواجہ معین الدینؒ	۶ر	ملکہ زنوبیہ	۳ر
سکینہ بنت حسینؓ	۶ر	شیریں ملکہ عجم	۳ر
صد پارہ دل	عہ	مخذرات	عہ
ولادت سرور عالم	۸ر	سیرۃ النبی حصہ اول و دوم	عا
شمس التواریخ حصہ اول		سوانح آنحضرت محمد صلعم مع نقشہ جات	عہ
اشرف التواریخ تین حصہ		...	

ہندوستان کے مشہور مصنفین کی مقبول عام تصنیفات

شمع و شاعر	۳ر	تصویر درد	۳ر
ترانۂ شباب	۴ر	فریاد امت	۳ر
اکبری اقبال	۳ر	نالۂ یتیم	۳ر
انتخاب جدید کامل	عہ	حیات حافظ مکمل	۶ر
حیات مولانا روم	۸ر	حیات اورنگ زیب	۶ر

تصنیفات شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی

سیرۃ النبی صلعم حصہ اول		المامون	
" حصہ دوم		الغزالی	
الفاروق		سیرۃ النعمان	
سوانح مولانا روم	۱۲ر	موازنہ انیس و دبیر	
مقالات شبلی		سفرنامہ	
رسائل شبلی		مضامین عالمگیر	
بیان خسرو	۸ر	علم الکلام	عا
شعر العجم حصہ اول		الکلام	
" حصہ دوم		مجموعہ کلام شبلی اردو	۱۲ر
" حصہ سوم	عا	مثنوی صبح امید	۴ر
حصہ چہارم تا پنجم	عا	...	

شمس العلماء جناب مولانا نذیر احمد صاحب مرحوم کی مقبول عام تصنیفات

کلام مجید کلاں پیمانہ ۱۱ × ۱۴ انچ مجلد		مراۃ العروس	۱۰ر
		بنات النعش	۸ر
کلام مجید اوسط پیمانہ ۷ × ۱۱ انچ		توبۃ النصوح	۱۲ر
		محصنات	عہ
ایامیٰ	عہ	رویائے صادقہ	عہ
ابن الوقت	عہ	موعظۂ حسنہ	عہ
منتخب الحکایات	۸ر	چند پند	۱۲ر
عصائے پیری	عہ	بچیوں سے دو دو باتیں	عہ
عزم بالجزم	۴ر		

تصنیفات مولانا حکیم محمد علیخان صاحب اثر ایڈیٹر مرقع عالم

عبرت		جعفر و عباسہ	
اختر و حسینہ		مسیحائی عالم	۸ر
نیل کا سانپ		اہرام مصری	۴ر
گورا		حسن سرور	سے

شمس العلماء جناب مولانا الطاف حسین حالی کی مقبول عام تصنیفات

مولود شریف		مجالس النساء	
کلیات نظم حالی اردو اول	سے	بیان حالی	

تصانیف ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب

شکوہ		جواب شکوہ	۴ر

کتابیں ملنے کا پتہ: ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس جوہری بازار منڈی آگرہ

کلیات نظم فارسی عربی	۲؍	دیوان حالی مع مقدمہ	۸؍	قصیدہ غیاثیہ	۱؍	پیغام حالی	۳؍
حیات سعدی	۲؍	جواہرات حالی	۳؍	رباعیات حالی	۸؍	شکوۂ ہند	۴؍
یادگار غالب	۱۲؍	مجموعۂ نظم حالی	۳؍	مناجات بیوہ	۳؍	مثنوی حقوق اولاد	۵؍
حیات جاوید	۵؍	مسدس حالی	۸؍	قطعات حالی	۱۰؍	تحفۃ الاخوان	۶؍
چپ کی داد	۲؍	دردِ دل	۲؍	مناظرہ رحم و انصاف	۱؍	مثنوی تعصب و انصاف	۱؍
بھوٹ اور ایکے کا مناظرہ	۱؍	مسدس ننگ خدمت	۲؍	مثنوی حب وطن	۲؍	اصول اخلاق اسلام	۴؍

مولود شریف کی مستند و مقبول عام کتابیں قابل دید

تحفۂ رحیمی شریف	۴؍	مولود عزیزی	۸؍	گلزار نعت کامل	۱۲؍	نعت احمد	۲؍
گلدستۂ عطار کامل	۳؍	صبح کوثر یعنی تحفۂ بہشتی	۴؍	اللہ والوں کی محفل	۴؍	دیوان کیف	۱۲؍
دیوان امیر	عہ	باغ خیال اکبر	۴؍	جگر پارہ یعنی دیوان بیدم	۹؍	مولود شریف غلام امام شہید	۴؍
مولود سعدی	۳؍	مولود سعیدی	۴؍	مولود سرور اجمیری	۴؍	مولود شریف جدید	۴؍
پھولوں کی بہار	۴؍	پھولوں کا گجرا کامل	۴؍	حامد خاتم النبیین	۸؍	حافظ الاسلام	عہ
دیوان لطف	۳؍	نعت مصطفیٰ	۲؍	بہار ولادت	۲؍	میلاد مصطفیٰ	۲؍
مولود شریف وعظ	۱۰؍	تحفۂ اخیار	۸؍	مولود دلپسند	۳؍	میلاد محمدی یا انوار احمدی	۵؍
میلاد مجیدی	۲؍	مجموعۂ معجزات	۱؍	سرور انبیا	۶؍	قصائد نعتیہ	۱؍
میلاد احمد	۳؍	مولود بہار	۳؍	مولود بہاریہ	۳؍	عروس جنت	۲؍
خدا کی رحمت	۱۰؍	مرقع نعت	۱؍	مولود عزیزی	۸؍	گلدستۂ معراج	۱؍
شگوفۂ نعت	۲؍	کرامات محبوب سبحانی	۲؍	میلاد رسول	۱؍	بہار فردوس	۲؍
مولود بہار خلد	۴؍	فضائل درود و سلام	۱؍	آئینۂ نعت	۲؍	راحت القلوب	۴؍
دافع الاوہام	۲؍	رحمت الرحیم	۴؍	قندیل عرش	۲؍	نعت احمد	۳؍
آثار محشر	۳؍	نیر عرش	۱؍	شمس الضحیٰ	۲؍	خدا کی رحمت	۲؍
انتخاب عرشی	۳؍	مولود دلپذیر حصہ دوم	۳؍	سنبلستان رحمت	۸؍	سرور سینہ چراغ دل	۷؍

یہ تمام کتابیں ملنے کا پتہ الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک المطبع ابو العلائی اسٹیم پریس چوک آگرہ

[illegible]		گلزار نعت	۴؍	نجم الضیا حصہ اول	۳؍	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۴؍
زینت [illegible]	۱؍	نعت نبی نعت حصہ اول	۳؍	″ حصہ دوم	۴؍	تعلیم الدین	۹؍
مجموعۂ نسیم جنت	۳؍	″ حصہ دوم	۲؍	انوار محمدی مع نعت	۸؍	فروغ ایمان	۴؍
نزول رحمت	۱؍	″ حصہ سوم	۲؍	کسب الانبیا	۱۰؍	راہ فردوس	۶
گلبن نعت	۱؍	″ حصہ چہارم	۳؍	ترجمہ نصاب الاحتساب	عہ	تنبیہ المومنین	۱؍
مولود کی دھوم دھام	۱؍	باغ رسول	۲؍	مولود دلپذیر حصہ اول	۳؍	بنجارہ نامہ	۱؍
ناصر العاشقین	۳؍	صبح ازل شام ابد	۳؍	مولود کحل البصر	۳؍	.. ..	

کتب نعتیہ قابل دید

تصنیفات مولانا اکبر وارثی میرٹھی

دیوان باغ کلام اکبر	۴؍	دیوان نہال روضۂ اکبر	۴؍	فدیۂ عظیم فدیۂ ابراہیم	۱؍	روایت بسم اللہ	۱؍
گلزار اکبر	۴؍	میلاد شریف اکبر	۸؍	روایت بلال حبشی	۲؍	جنت کا پھول	۲؍
				قصہ فرعون		جنت کی کلی	
						.. ..	

حالات شہادت کی مستند و قابل دید کتابیں و مرثیے وغیرہ

عناصر الشہادتین	۱۰؍	رمز الشہادتین	۴؍	اظہار الشہادتین	۱۲؍	ذکر الشہادتین	۶؍
احوال شہادتین یعنی		سوانح امام حسن	۴؍	سچا شہادت نامہ	۴؍	سچا حال شہادت کا	۲؍
ملال حسنین	۴؍	سوانح امام حسین	۴؍	جنگ زنگبار	۲؍	شہادت نامہ کلاں	عہ
تقریر الشہادتین	۴؍	جنگ علی	۳؍	جنگ بدر	۱؍	گلدستۂ خلافت	۳؍
تنقیح الشہادتین	۴	جنگ علی مع بیر العلم	۴؍	جنگ خیبر	۱؍	چار یار کا ڈنکا	۳؍
شہادت نامہ مع نوحہ	۱؍	جنگ زیتون محمد حنیف	۳؍	اسلام کھنڈ	عہ	اسلام کا جھنڈا	۸؍
شہادت نامہ خورد	۱؍	جنگ نامہ محمد حنیف اعظم	۶؍	ماتم شہیدان	۱؍	اسلام کا ڈنکا	۸؍
شہادت نامہ آل نبی	۱؍	جنگ کربلا	۴؍	مداح صحابہ	۳؍	دہ مجلس	۶؍
ریاض اظہار	۴؍	تذکرۃ الشہدا	۱۰؍	تحفۃ العوام	عہ	چہل مجلس ذاکرین ماتم	۱۲؍

یہ تمام کتابیں ملنے کا پتہ الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک المطبع ابو العلائی اسٹیم پریس چوک آگرہ

زینت ...	۱ر	گلزار نعت	۲ر	نجم الضیا حصہ اول	۳ر	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۴ر
مجموعہ نسیم جنت	۳ر	نعت نبی نعت حصہ اول	۳ر	حصہ دوم	۴ر	تعلیم الدین	۹ر
نزول رحمت	۱ر	حصہ دوم	۲ر	انوار محمدی مع نعت	۶ر	فروغ ایمان	۴ر
گلبن نعت	۱۰ر	حصہ سوم	۲ر	کسب الانبیا	۱۰ر	راہ فردوس	۶
مولود کی دھوم دھام	۱ر	حصہ چہارم	۳ر	ترجمہ نصاب الاحتساب	عہ	تنبیہ المومنین	۱ر
ناصر العاشقین	۳ر	باغ رسول	۲ر	مولود دلپذیر حصہ اول	۳ر	بنجارہ نامہ	۱ر
		صبح ازل شام ابد	۳ر	مولود کحل البصر	۳ر	... ...	

کتب نعتیہ قابل دید

تصنیفات مولانا اکبر وارثی میرٹھی

دیوان باغ کلام اکبر	۴ر	دیوان نہال روضہ اکبر	۴ر	فدیہ عظیم فدیہ ابراہیم	۱ر	روایت بسم اللہ	۱ر
گلزار اکبر	۴ر	میلاد شریف اکبر	۸ر	روایت بلال حبشی	۲ر	جنت کا پھول	۲ر
				قصہ فرعون		جنت کی کلی	

حالات شہادت کی مستند و قابل دید کتابیں و مراثی وغیرہ

عناصر الشہادتین	۱۰ر	رموز الشہادتین	۴ر	اظہار الشہادتین	۱۲ر	ذکر الشہادتین	۶ر
احوال الشہادتین یعنی		سوانح امام حسن	۴ر	سچا شہادت نامہ	۴ر	سچا حال شہادت کا	۲ر
ملال حسینی	۱۲ر	سوانح امام حسین	۴ر	جنگ زنگبار	۲ر	شہادت نامہ کلاں	۱۲ر
تقریر الشہادتین	۴ر	جنگ علی	۳ر	جنگ بدر	۱ر	گلدستہ خلافت	۳ر
تنقیح الشہادتین	۴	جنگ علی مع بیر العلم	۴ر	جنگ خیبر	لـ	چار یار کا ڈنکا	۳ر
شہادت نامہ مع نوحہ	۱ر	جنگ زیتون و محمد حنیف	۳ر	اسلام کھنڈ	۱۲ر	اسلام کا جھنڈا	۸ر
شہادت نامہ خورد	۱ر	جنگنامہ محمد حنیف اعظم	۶ر	ماتم شہیدان	۱ر	اسلام کا ڈنکا	۸ر
شہادت نامہ آل نبی	۱ر	جنگ کربلا	۴ر	مراح صحابہ	۳ر	دہ مجلس	۶ر
ریاض اظہار	۴ر	تذکرہ الشہدا	۱ر	تحفۃ العوام	۴ر	چہل مجالس ذاکر ماتم	۶ر

مراثی میرزا دبیر و میر انیس و مونس وغیرہ	متفرق سلام و مہندی و مراثی	متفرق نوحہ جات
مجموعہ مرثیہ انیس جلد اول و دوم و سوم مجموعی ۱۰۰۰ صفحہ	مراثی انیس و دبیر و مونس وغیرہ الگ الگ	مجموعہ نوحہ جات معروف بہ خزینہ حسین کامل ۴ر
" " دبیر دو جلد ۹۶۰ صفحہ	تقریباً پچاس قسم کے قیمت فی مرثیہ ۴ر	" " گریبان گل کامل ۴ر
" " دبیر دو جلد ۱۰۰۰ صفحہ	مجموعہ مہندی قیمت فی ۱ر	" " حبیب کامل ۴ر
" " دلگیر چہ جلد ۲۸۰۰ صفحہ	مجموعہ سلام قیمت فی ۱ر	" " دفتر ماتم کامل ۴ر

لطف بیگمات کے پڑھنے کے قابل خاص اخلاقی کتابیں

سترہ اخلاقی کہانیاں	۱۲ر	پیارے خدا کی پیاری نماز	۲ر	شکیلہ بیگم	۳ر	بہشتی گوہر	۸ر
جڑاؤ چھپا کلی	۳ر			آداب نسواں	۴ر	حوران جنت	۳ر
کفایت شعار		سگھڑ سہیلی	۲ر	بڑا باورچی خانہ	۱۲ر	زیور ایمان	۴ر
	۴	انمول موتی	۲ر	راہ جنت	۴ر	سوانح زیب النسا	۴ر
بی بی							
چڑے اور چڑیا کی		ترتیب اولاد	۲ر	زنانہ خطوط	۵ر	سوانح نورجہان	۵ر
کہانی	۳ر	حسن آرا	۵	صبر کا انجام	۵ر	سہیلی نامہ	۷۵
سیدہ خاتون	۳ر	لاڈلا بیٹا	۳	بہشتی زیور کامل	۶	تحفہ بہشتی معہ حوض کوثر	۴ر

گراموفون ریکارڈس کی مشہور و معروف قابل دید کتابیں

بزم عشرت	۴ر	بزم راحت	۴ر	بہار قوالی	۲ر	جنتی میوہ معروف بہ بہار ...	۳ر
بزم نشاط	۴ر	بزم سرور	۴ر	گلشن قوالی	۲ر	گراموفون گائیڈ	۴ر
بزم طرب	۴ر	مجموعہ قوالی	۴ر	گلزار مدینہ	۲ر	ہارمونیم گائیڈ	۴ر

عاشقانہ غزلیات کے ہرے بھرے گلدستے قابل دید

حسینوں کا ناز	۲ر	کلام داغ	۲ر	ترانہ دلبر عرف		انتخاب گل عرف ترانہ بلبل	۲ر
شان صابر	۲ر	بہار داغ	۲ر	حسینوں کی ترچھی نظر	۲	پرانا عاشق عرف	۲
گلزار خواجہ	۲ر	دیوان مضطر	۳ر	نغمہ نشتر حصہ اول	۲ر	نیا قوال	
گلدستہ قوالی	۲ر	فریاد عاشقان	۴ر	عاشقوں کی چھیڑ چھاڑ		نیا معشوق عرف ...	۲ر
مخزن قوالی	۲ر	لطائف بیربل چار حصے	۸ر	او معشوقوں کی پہچان	۲ر	حسینوں کی محفل	۲ر
گلشن خواجہ	۲ر	نعت مصطفی	۲ر	نظارہ عشاق عرف		جلوۂ عشاق مجموعہ غزلیات	۲ر
بیان داغ	۲ر	گلدستہ نشتر اول	۴ر	سیر گلزار	۲ر	گلزار خواجہ حصہ اول	۱ر